روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10
الفضل
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org
پیر 19 مئی 2008ء 13 جمادی الاول 1429 ہجری 19 ہجرت 1387 ہش جلد 58-93 نمبر 112

احسان کے معنی

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:۔
احسان کے معنی یہ ہیں کہ تو خدا کی عبادت ایسے رنگ میں کرے کہ صرف خدا ہی تجھے نہیں دیکھ رہا بلکہ تو خود بھی خدا کو دیکھ رہا ہے اور اگر ایسا نہیں تو کم از کم اس قدر احساس تو ہو کہ خدا تجھے دیکھ رہا ہے۔

(صحیح بخاری کتاب الایمان باب سوال جبریل حدیث نمبر:48)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

بعض لوگ نا سمجھی سے عرش کو جو ایک مخلوق چیز مانتے ہیں تو وہ غلطی پر ہیں ان کو سمجھنا چاہئے کہ عرش کوئی ایسی چیز نہیں جس کو مخلوق کہہ سکیں۔ وہ تو تقدس اور تنزہ کا ایک وراء الوراء مقام ہے۔ بعض لوگ خیال کرتے ہیں کہ جیسے ایک بادشاہ تخت پر بیٹھا ہوا ہوتا ہے ویسے ہی خدا بھی عرش پر جلوہ گر ہے۔ جس سے لازم آتا ہے کہ محدود ہے۔ لیکن ان کو یاد رکھنا چاہئے کہ قرآن مجید میں اس بات کا ذکر تک نہیں کہ عرش ایک تخت کی طرح ہے جس پر خدا بیٹھا ہے کیونکہ نعوذ باللہ اگر عرش سے مراد ایک تخت لیا جاوے جس پر خدا بیٹھا ہوا ہے تو پھر ان آیات کا کیا ترجمہ کیا جاوے گا۔ جہاں لکھا ہے کہ خدا ہر ایک چیز پر محیط ہے اور جہاں تین ہیں وہاں چوتھا ان کا خدا۔ اور جہاں چار ہیں وہاں پانچواں ان کا خدا۔ (۔) غرض اس بات کو اچھی طرح سے یاد رکھنا چاہئے کہ کلام الٰہی میں استعارات بہت پائے جاتے ہیں۔ چنانچہ ایک جگہ دل کو بھی عرش کہا گیا ہے کیونکہ خدا تعالیٰ کی تجلی بھی دل پر ہوتی ہے اور ایسا ہی عرش اس وراء الوراء مقام کو کہتے ہیں جہاں مخلوق کا نقطہ ختم ہو جاتا ہے۔ اہل علم اس بات کو جانتے ہیں کہ ایک تو تشبیہ ہوتی ہے اور ایک تنزیہ ہوتی ہے مثلاً یہ بات کہ جہاں کہیں تم ہو وہ تمہارے ساتھ ہے اور جہاں پانچ ہوں وہاں چھٹا ان کا خدا ہوتا ہے۔ یہ ایک قسم کی تشبیہ ہے جس سے دھوکا لگتا ہے کہ کیا خدا پھر محدود ہے۔ اس لئے اس دھوکا کے دور کرنے کے لئے بطور جواب کے کہا گیا ہے کہ وہ تو عرش پر ہے جہاں مخلوقات کا دائرہ ختم ہو جاتا ہے اور وہ کوئی اس قسم کا تخت نہیں ہے جو سونے چاندی وغیرہ کا بنا ہوا ہو اور اس پر جواہرات وغیرہ جڑے ہوئے ہوں بلکہ وہ تو ایک اعلیٰ ارفع اور وراء الوراء مقام ہے اور اس قسم کے استعارات قرآن مجید میں بکثرت پائے جاتے ہیں جیسے فرمایا اللہ تعالیٰ نے من کان فی ھذہ اعمیٰ (۔) ظاہراً تو اس کے معنے یہی ہیں کہ جو اس جگہ اندھے ہیں وہ آخرت کو بھی اندھے ہی رہیں گے۔ مگر یہ معنے کون قبول کرے گا جبکہ دوسری جگہ صاف طور پر لکھا ہے کہ خواہ کوئی سوجاکھا ہو خواہ اندھا جو ایمان اور اعمال صالحہ کے ساتھ جاوے گا وہ تو بینا ہوگا لیکن جو اس جگہ ایمانی روشنی سے بے نصیب رہے گا اور خدا کی معرفت حاصل نہیں کرے گا۔

وہ آخر کو بھی اندھا ہی رہے گا۔ کیونکہ یہ دنیا مزرعہ آخرت ہے جو کچھ کوئی یہاں بوئے گا وہی کاٹے گا اور جو اس جگہ سے بینائی لے جائے گا۔ وہی بینا ہوگا۔

(ملفوظات جلد پنجم ص 382)

خلافت جوبلی دعائیہ پروگرام

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صد سالہ خلافت جوبلی کی کامیابی کیلئے احباب جماعت کو نوافل روزوں اور دعاؤں کا پروگرام دیا ہوا ہے۔ احباب سے گزارش ہے کہ اس پروگرام کو پابندی سے جاری رکھیں اور ایک دوسرے کو بھی تلقین کرتے رہیں۔ اللہ تعالیٰ خلافت کے بابرکت سایہ کو ہمیشہ ہمارے سروں پر قائم رکھے۔ آمین

وقف عارضی میں شمولیت

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث وقف عارضی میں شمولیت کے بارے میں فرماتے ہیں۔
”ہر احمدی کو چاہئے کہ وہ اپنے نفس کو بھی اور اپنے بھائی کو بھی یہ تلقین کرے کہ وہ وقف عارضی میں شامل ہو۔“ (روزنامہ الفضل 27 اگست 1969ء)

نمایاں کامیابی

مکرم بشارت احمد بھٹی صاحب دستگیر سوسائٹی کراچی تحریر کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے خاص فضل سے خاکسار کی بیٹی عزیزہ مسرت صبا نے یونیورسٹی آف کراچی کے سالانہ امتحان دسمبر 07ء میں ایم۔کام میں اول پوزیشن حاصل کی ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیزہ کو آئندہ بھی اپنے خاص فضل سے اعلیٰ کامیابیوں سے نوازتا چلا جائے۔ آمین

ماہر امراض جلد کی آمد

مکرم ڈاکٹر عبدالرفیق سمیع صاحب ماہر امراض جلد مورخہ 25 مئی 2008ء کو آؤٹ ڈور گراؤنڈ فلور میں مریضوں کا معائنہ کریں گے۔ ضرورت منداحباب وخواتین پرچی روم سے رابطہ کر کے اپنی پرچی بنوالیں اور مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام

ہفتہ 22 مارچ 2008ء

1-35 am خبریں
2-10 am ایم ٹی اے ٹریول
2-35 am خطبہ جمعہ
4-10 am ملاقات
5-10 am تلاوت، درس، خبریں
6-10 am فرانسیسی سروس
6-45 am لقاء مع العرب
7-50 am یادیں
8-45 am خطبہ جمعہ
10-05 am ملاقات
11-00 am تلاوت، درس، خبریں
12-05 pm جامعہ کلاس
1-05 pm آئل پینٹنگ
1-25 pm خطبہ جمعہ
2-30 pm سیرت رفقاء حضرت مسیح موعود
3-20 pm انڈونیشین سروس
4-15 pm فرانسیسی سروس
5-05 pm تلاوت، درس، خبریں
6-00 pm بنگلہ سروس
7-00 pm انتخاب سخن
8-00 pm جامعہ کلاس
9-00 pm نیشنل اسمبلی کی روداد
10-05 pm آئل پینٹنگ
10-30 pm لقاء مع العرب
11-30 pm عربی سروس

جمعہ 23 مئی 2008ء

5-00 am تلاوت، درس ملفوظات، خبریں
5-55 am سفر بذریعہ ایم۔ٹی۔اے
6-15 am لقاء مع العرب
7-25 am استحکام خلافت
8-30 am ترجمۃ القرآن
9-35 am جامعہ احمدیہ یوکے کلاس حضور کے ساتھ
10-15 am مشاعرہ
11-05 am تلاوت، درس حدیث، خبریں
12-10 pm بستان وقف نو
1-10 pm فرنچ کلاس
1-35 pm سرائیکی سروس
2-20 pm اردو ملاقات
3-10 pm انڈونیشین سروس
4-10 pm سیرت صحابہ رسول ﷺ
5-00 pm خطبہ جمعہ براہ راست
6-20 pm تلاوت، درس حدیث، خبریں
7-25 pm بنگلہ پروگرام
8-25 pm سیرت صحابہ رسول ﷺ
9-00 pm خطبہ جمعہ
10-10 pm سپاٹ لائٹ
11-10 pm فرنچ کلاس
11-30 pm عربی سروس

ہفتہ 24 مئی 2008ء

1-35 am جماعتی بین الاقوامی خبریں
2-15 am خطبہ جمعہ
3-30 am جہاد قلم کے ذریعہ
4-05 am اردو ملاقات
5-00 am تلاوت، درس حدیث، خبریں
5-55 am فرنچ کلاس
6-20 am لقاء مع العرب
7-20 am خطبہ جمعہ
8-50 am سپاٹ لائٹ
9-35 am قلم کے ذریعہ جہاد
10-10 pm اردو ملاقات
11-00 pm تلاوت، درس حدیث، خبریں
12-00 pm بستان وقف نو
1-00 pm سیرت رفقاء احمد
1-35 pm خطبہ جمعہ فرمودہ 23 مئی 2008ء
2-50 pm انڈونیشین سروس
3-50 pm فرنچ سروس
4-35 pm آئل پینٹنگ
5-00 pm تلاوت، درس حدیث، خبریں
6-00 pm بنگلہ پروگرام
7-00 pm انتخاب سخن
8-55 pm آئل پینٹنگ
9-20 pm مشاعرہ
10-10 pm سوال و جواب
11-30 pm عربی سروس

درود شریف پڑھنے سے الٰہی رحمتیں اور برکتیں نازل ہوتی ہیں

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

مکرم ڈاکٹر خواجہ عبدالرحیم صاحب گوجر خان ضلع راولپنڈی تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی اہلیہ مکرمہ نعیمہ پروین صاحبہ دختر مکرم خواجہ محمد گل صاحب کافی عرصہ بیمار رہنے کے بعد مورخہ 29۔اپریل 2008ء کو وفات پا گئیں۔ مرحومہ خدا کے فضل سے پیدائشی احمدی تھیں حضرت سیٹھی غلام نبی صاحب یکے از 313 رفقاء کی نواسی تھیں۔نہایت متوکل پابند صوم وصلوٰۃ اور دعا گو تھیں۔ بوقت وفات عالم نزع میں رب کریم' رب کریم' کے الفاظ ورد زبان تھے۔طویل عرصہ تک صدر لجنہ اماءاللہ گوجر خان رہیں۔خاکسار کو 1973ء میں وقف پر سیرالیون جانے کی سعادت حاصل ہوئی۔مرحومہ تین سال تک میرے ہمراہ وہاں رہیں اور خدمت کے سلسلہ میں ہر طرح مدد ومعاون رہیں۔خاکسار کو ان کی طرف سے اپنی 42 سالہ عائلی زندگی میں ہر طرح کا تعاون حاصل رہا۔مرحومہ نے پسماندگان میں دو بیٹے اور دو بیٹیاں چھوڑی ہیں۔

1۔مکرم ڈاکٹر اسامہ رحیم صاحب (شیفلڈ) یوکے 2۔مکرم نعیم الرحمن وقاص صاحب (شیفلڈ) یوکے 3۔مکرمہ سمعیہ نعیم صاحبہ اہلیہ مکرم کامل نعیم صاحب لندن 4۔مکرمہ عظمیٰ عامر صاحبہ اہلیہ مکرم ڈاکٹر عامر محمود صاحب اوکاڑہ

احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنا فضل ورحم فرماتے ہوئے مرحومہ کو اپنے قرب میں بلند درجات عطا فرمائے اور تمام لواحقین کو صبر وجمیل عطا فرمائے۔آمین

درخواست دعا

مکرم ڈاکٹر اقبال احمد صاحب صدر جماعت احمدیہ پتوکی تحریر کرتے ہیں۔

میرے خسر مکرم شیخ محمد اکرام اطہر صاحب لاہور کینٹ آجکل بعارضہ اسہال' کثرت پیشاب اور ہائی بلڈ پریشر علیل ہیں۔کمزوری بہت زیادہ ہے۔احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔آمین

فوری رابطہ کریں

نسرین کوثر صاحبہ سابقہ ایڈریس C/O محمد اسلم احمدی چک 16 گ۔ب P/O تحصیل وضلع فیصل آباد اور یاسمین ظفر صاحبہ سابقہ ایڈریس فیصل آباد فوری طور پر وکالت وقف نو سے رابطہ کریں۔

(وکیل وقف نو)

ولادت

مکرم سید عطاء الواحد رضوی صاحب مربی سلسلہ وزیرآباد ضلع گوجرانوالہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے خاکسار کو مورخہ 11 مئی 2008ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے حضور انور نے ازراہ شفقت بچے کا نام ابتسام احمد عطا فرمایا ہے اور وقف نو کی بابرکت تحریک میں قبول فرمایا ہے۔ نومولود والد کی طرف سے حضرت نواب سید محمد رضوی صاحب یکے از 313 رفقاء کی نسل سے ہے اور والدہ کی طرف سے مکرم عبدالمنان انور صاحب آف کنری کی نسل سے ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ بچے کو نیک اور خادم دین بنائے۔آمین

گاڑی برائے فروخت

صدر انجمن احمدیہ کی مرسڈیز بینز (ویگن) ماڈل 2003ء رنگ سلور بہترین حالت میں دستیاب ہے۔

رجسٹریشن لاہور

برائے رابطہ: 0333-6713023

(ناظر امور عامہ)

اعلان داخلہ

انسٹیٹیوشن آف نیشنل کیپیبلٹی (Capability) ان اپلائیڈ اکنامکس یونیورسٹی آف کراچی نے ایوننگ سیشن میں درج ذیل پروگرامز میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔

i۔ایم اے ایس۔ii۔ایم فل۔iii۔پی ایچ ڈی

داخلہ ٹیسٹ مورخہ 9 جون 2008ء کو ڈیپارٹمنٹ آف اکنامکس کراچی، لاہور، کوئٹہ، ملتان، پشاور، اسلام آباد اور سکھر میں ہوگا درخواست فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 2 جون 2008ء ہے۔ درخواست فارم ادارہ کی ویب سائٹ www.aerc.edu.pk سے ڈاؤن لوڈ کیا جا سکتا ہے۔مزید معلومات کے لئے فون نمبر 3-021-9261541 یا روزنامہ ڈان مورخہ 11 مئی ملاحظہ کریں۔

انسٹیٹیوٹ آف کاسٹ اینڈ مینجمنٹ اکاؤنٹینٹس آف پاکستان نے کوچنگ کلاسز، بذریعہ ڈاک کورسز اور انٹرنیٹ۔ بیسڈ فاصلاتی (Learning) لرننگ پروگرامز میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ درخواست فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 21 جون 2008ء ہے جبکہ داخلہ ٹیسٹ مورخہ 22 جون 2008ء کو ہوگا۔مزید معلومات کیلئے ادارہ کی ویب سائٹ (www.icmap.com.pk) یا روزنامہ ڈان مورخہ 11 مئی 2008ء ملاحظہ کریں۔ (نظارت تعلیم)

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

سیدنا حضرت مسیح موعود کی خدا تعالیٰ سے محبت اور عشق

مکرم محمود احمد ملک صاحب

قرآن کریم کی بے شمار آیات اللہ تعالیٰ کی صفاتی جلوہ آرائیوں کی نشاندہی کرتے ہوئے ایک ایسے بے مثال خدا کا تصور پیش کرتی ہیں جسے معبود حقیقی تسلیم کئے بناء کوئی سلیم الفطرت شخص اپنی زندگی نہیں گزار سکتا۔ حضرت مسیح موعود کی حیات مبارکہ پر غور کریں تو آپ کی زندگی کا ہر پہلو محبت الٰہی سے معنون نظر آتا ہے۔

اس مضمون کا مقصد اُن بے شمار عبارات میں سے محض چند ایک کا بیان ہے جو عشق حقیقی کے ضمن میں حضرت مسیح موعود کی کتب میں درج ہیں اور ایسے ہزاروں واقعات میں سے صرف گنتی کے واقعات ہی بیان کئے جاسکیں گے جن کو پیش نظر رکھتے ہوئے ہم بھی اپنے دلوں میں محبت الٰہی کی وہ شمع فروزاں کرنے کے اہل ہوسکتے ہیں جو ہمارے محبوب آقا سیدنا حضرت اقدس کے قلب صافی میں موجزن تھی۔

اپنے معبود حقیقی کی تعریف و توصیف میں حضرت مسیح موعود کا علم کلام اس امر پر شاہد ناطق ہے کہ عشق حقیقی کے مفہوم کو سمجھ کر دوسروں پر آشکار کرنے والا عارف باللہ اگر آج کے دور میں کوئی ہے تو وہ آپ ہی کا وجود مبارک ہے جس کے ذریعہ محبت الٰہی کا نُور زمین کے کناروں تک پھیل رہا ہے۔

عشق حقیقی کی بنیاد اور منطقی نتیجہ

اللہ تعالیٰ سے کامل عشق کی بنیاد کیا ہے اور اس عشق کا منطقی نتیجہ کیا ہوسکتا ہے۔ اس بارہ میں حضور کا ارشاد گویا اس موضوع کو مکمل طور پر ہمارے لئے بیان کر رہا ہے فرمایا:۔

’’ہم صرف ایک قربانی کے محتاج ہیں جو اپنے نفس کی قربانی ہے جس کی ضرورت کو ہماری فطرت محسوس کر رہی ہے۔ ایسی قربانی کا دوسرے لفظوں میں نام ...... ہے۔ ...... کے معنے ہیں ذبح ہونے کے لئے گردن آگے رکھ دینا۔ یعنی کامل رضا کے ساتھ اپنی رُوح کو خدا کے آستانہ پر رکھ دینا۔ یہ پیارا نام تمام شریعت کی رُوح اور تمام احکام کی جان ہے۔ ذبح ہونے کے لئے اپنی دلی خوشی اور رضا سے گردن آگے رکھ دینا کامل محبت اور کامل عشق کو چاہتا ہے اور کامل محبت کامل معرفت کو چاہتی ہے۔ پس ...... کا لفظ اس بات کی طرف اشارہ کرتا ہے کہ حقیقی قربانی کیلئے کامل معرفت اور کامل محبت کی ضرورت ہے نہ کسی اَور چیز کی ضرورت‘‘

(لیکچر لاہور، روحانی خزائن جلد 20 صفحہ 151)

یہ کامل محبت جس کا حضور نے ذکر فرمایا ہے، حضور کی ذات مقدس کے ہر قول اور فعل میں دکھائی دیتی ہے۔ آپ نے ایک دوسری جگہ ...... کے لفظ کی جو تشریح بیان فرمائی ہے، وہ خدا تعالیٰ سے محبت کے حقیقی معانی کو نہایت وضاحت سے پیش کر رہی ہے۔ فرمایا:۔

’’...... اصطلاحی معنے (۔) کے وہ ہیں جو اس آیت کریمہ میں اُس کی طرف اشارہ ہے یعنی یہ کہ بَلٰی مَنْ اَسْلَم...... یعنی ...... وہ ہے جو خدا تعالیٰ کی راہ میں اپنے تمام وجود کو سونپ دیوے یعنی اپنے وجود کو اللہ تعالیٰ کے لئے اور اس کے ارادوں کی پیروی کے لئے اور اس کی خوشنودی کے حاصل کرنے کے لئے وقف کر دیوے اور پھر نیک کاموں پر خدا تعالیٰ کے لئے قائم ہوجائے اور اپنے وجود کی تمام عملی طاقتیں اس کی راہ میں لگا دیوے۔ مطلب یہ ہے کہ اعتقادی اور عملی طور پر محض خدا تعالیٰ کا ہو جاوے۔

اعتقادی طور پر اس طرح سے کہ اپنے تمام وجود کو درحقیقت ایک ایسی چیز سمجھ لے جو خدا تعالیٰ کی شناخت اور اس کی اطاعت اور اس کے عشق اور محبت اور اس کی رضامندی حاصل کرنے کے لئے بنائی گئی ہے اور عملی طور پر اس طرح سے کہ خالصاً للہ حقیقی نیکیاں جو ہر ایک قوت سے متعلق اور ہر یک خداداد توفیق سے وابستہ ہیں بجالاوے مگر ایسے ذوق وشوق وحضور سے کہ گویا وہ اپنی فرمانبرداری کے آئینہ میں اپنے معبود حقیقی کے چہرہ کو دیکھ رہا ہے۔‘‘

(آئینہ کمالات اسلام۔ روحانی خزائن جلد 5 صفحہ 58)

بلاشبہ حضور کے اقوال اور افعال سے مذکورہ معانی کی تشریح بخوبی ہوسکتی ہے کہ آپ کا سب کچھ راہ مولیٰ میں وقف تھا اور اللہ تعالیٰ سے محبت اور اُس پر ایمان اس قدر پختہ تھا کہ گویا ہمہ وقت اُس کی نظروں کے سامنے ہیں۔ اس عشق کی انتہا کیا تھی اس بارہ میں آپ فرماتے ہیں:۔

’’ابتلاء کے وقت ہمیں اندیشہ اپنی جماعت کے بعض ضعیف دلوں کا ہوتا ہے۔ میرا تو یہ حال ہے کہ اگر مجھے صاف آواز آوے کہ تُو مخذول ہے اور تیری کوئی مراد ہم پوری نہ کریں گے۔ تو مجھے خدا تعالیٰ کی قسم ہے کہ اس عشق اور محبت الٰہی اور خدمت دین میں کوئی کمی واقع نہ ہوگی اس لئے کہ مَیں تو اسے دیکھ چکا ہوں۔‘‘

(ملفوظات جلد اوّل صفحہ: 302)

خدا سے وہی لوگ کرتے ہیں پیار
جو سب کچھ ہی کرتے ہیں اس پر نثار
اسی فکر میں رہتے ہیں روز و شب
کہ راضی وہ دلدار ہوتا ہے کب
اسے دے چکے مال و جاں بار بار
ابھی خوف دل میں کہ ہیں نابکار

(نشان آسمانی، روحانی خزائن جلد 4 صفحہ 407)

عشق حقیقی اور عشق مجازی میں فرق

غیر اللہ سے محبت کو عشق مجازی کہا جاتا ہے۔ بعض لوگ نادانی میں یہ خیال کرتے ہیں کہ عشق مجازی کے ذریعہ بھی راہ سلوک کی منازل طے کی جاسکتی ہیں۔ لیکن حضرت اقدس مسیح موعود کے مطابق مذکورہ خیال نہ صرف غلط ہے بلکہ عشق کی ان دونوں اقسام میں زمین و آسمان کا فرق ہے۔ چنانچہ فرماتے ہیں:۔

’’عشق مجازی تو ایک منحوس عشق ہے کہ ایک طرف پیدا ہوتا اور ایک طرف مرجاتا ہے اور نیز اس کی بناء اُس حُسن پر ہے جو قابل زوال ہے۔ اور نیز اس حسن کے اثر کے نیچے آنے والے بہت ہی کم ہوتے ہیں۔ مگر یہ کیا حیرت انگیز نظارہ ہے کہ وہ حسن روحانی جو حسن معاملہ اور صدق وصفا اور محبت الٰہیہ کی تجلّی کے بعد انسان میں پیدا ہوتا ہے اس میں ایک عالمگیر کشش پائی جاتی ہے۔ وہ مستعد دلوں کو اس طرح اپنی طرف کھینچ لیتا ہے کہ جیسے شہد چیونٹیوں کو اور نہ صرف انسان بلکہ عالم کا ذرّہ ذرّہ اس کی کشش سے متاثر ہوتا ہے۔ صادق المحبت انسان جو سچّی محبت خدا تعالیٰ سے رکھتا ہے، وہ وہ یوسف ہے جس کے لئے ذرّہ ذرّہ اس عالم کا زلیخا صفت ہے اور ابھی حسن اس کا اس عالم میں ظاہر نہیں کیونکہ یہ عالم اس کی برداشت نہیں کرتا۔ خدا تعالیٰ اپنی پاک کتاب میں جو فرقان مجید ہے، فرماتا ہے کہ مومنوں کا نُور اُن کے چہروں پر دوڑتا ہے اور مومن اس حسن سے شناخت کیا جاتا ہے جس کا نام دوسرے لفظوں میں نُور ہے۔

اور مجھے ایک دفعہ عالمِ کشف میں پنجابی زبان میں اسی علامت کے بارے میں یہ موزوں فقرہ سنایا گیا: ’’عِشق الٰہی وَسّے منہ پر ولیاں ایہہ نشانی‘‘ مومن کا نُور جس کا قرآن شریف میں ذکر کیا گیا ہے، وہ وہی روحانی حسن و جمال ہے جو مومن کو وجود رُوحانی کے مرتبہ ششم پر کامل طور پر عطا کیا جاتا ہے۔ جسمانی حسن کا ایک شخص یا دو شخص خریدار ہوتے ہیں مگر یہ عجیب حسن ہے جس کے خریدار کروڑ ہا روحیں ہوجاتی ہیں۔‘‘

(براہین احمدیہ۔ حصہ پنجم۔ روحانی خزائن جلد 21۔ صفحہ 223-224)

الٰہی محبت میں سرشار وجود پر پڑنے والے نورانی اثرات سے متعلق حضرت اقدس مسیح موعود اپنے عربی منظوم کلام میں فرماتے ہیں: (ترجمہ)

☆ جو شخص اُس کے دروازے کو صدق اور اخلاص سے اختیار کرتا ہے اس کے دروازے اور چھت سے نُور برسنے لگتا ہے۔

☆ اُس کی پیشانی سے چاند کی طرح نُور چمکتا ہے اور عشق الٰہی سے سارا چہرہ روشن ہوجاتا ہے۔

عشق حقیقی کی معراج

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

اے میرے ربّ تو میری جنت ہے اور تیری رحمت میری ڈھال ہے اور تیرے آیات ونشانات میری غذا ہیں اور تیرا فضل میری چادر ہے۔

حضرت مسیح موعود کے نزدیک اللہ تعالیٰ کی طرف بڑھنے والا ہر قدم ہی قابل ستائش ہے لیکن اس عشق کی حقیقی معراج وہی ہے جب باہم راز و نیاز کی کیفیت پیدا ہوجائے۔ اس پُر سرور کیفیت کو حاصل کرنے کیلئے

راضی ہیں ہم اُسی میں جس میں تری رضا ہو

بہت اہم کلید ہے۔ رضائے باری تعالیٰ کے حصول کے لئے جہاں حقوق اللہ کی اہمیت ہے وہیں حقوق العباد بھی اسی قدر اہم ہیں۔ چنانچہ نماز، روزہ اور دیگر عبادات میں غیر معمولی شغف کے ساتھ ساتھ خدمت خلق بھی حضرت مسیح موعود کا نصب العین رہا، بلکہ اپنے شدید معاندین کے ساتھ حسن سلوک بھی اسی لئے تھا کہ کسی طرح خدا کی رضا حاصل ہوجائے۔ حج کی فلاسفی بیان کرتے ہوئے آپ نے عشق حقیقی کا جو مفہوم بیان فرمایا ہے، وہ لائق توجہ ہے۔ فرمایا:۔

’’حج سے صرف اتنا ہی مطلب نہیں کہ ایک شخص گھر سے نکلے اور سمندر چیر کر چلا جاوے اور رسمی طور پر کچھ لفظ مونہہ سے بول کر ایک رسم ادا کر کے چلا آوے۔ اصل بات یہ ہے کہ حج ایک اعلیٰ درجہ کی چیز ہے جو کمال سلوک کا آخری مرحلہ ہے۔ سمجھنا چاہئے کہ انسان کا اپنے نفس سے انقطاع کا یہ حق ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ ہی کی محبت میں کھویا جاوے اور تعشق باللہ اور محبت الٰہی ایسی پیدا ہو جاوے کہ اس کے مقابلہ میں نہ اسے کسی سفر کی تکلیف ہو اور نہ جان و مال کی پرواہ ہو، نہ عزیز و اقارب سے جدائی کا فکر ہو جیسے عاشق اور محبّ اپنے محبوب پر جان قربان کرنے کو تیار ہوتا ہے، اسی طرح یہ بھی کرنے سے دریغ نہ کرے۔ اس کا نمونہ حج میں رکھا ہے۔ جیسے عاشق اپنے محبوب کے گرد طواف کرتا ہے اسی طرح حج میں بھی طواف رکھا ہے۔ یہ ایک باریک نکتہ ہے۔ ...... طواف عشقِ الٰہی کی نشانی ہے اور اس کے معنے یہ ہیں کہ گویا مرضات اللہ ہی کے گرد طواف کرنا چاہئے اور کوئی غرض باقی نہیں۔‘‘

(ملفوظات جلد پنجم طبع جدید صفحہ 102-103)

بچپن میں الٰہی محبت کے حصول کی خواہش

حضرت مسیح موعود کی پاکیزہ افعال واقوال پر غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ آپ کے دل ودماغ میں عشق حقیقی کی شمع بچپن سے ہی نہایت روشن تھی۔ حضرت میر محمد اسماعیل صاحب بیان کرتے ہیں کہ

حضور کی ابتدائی زندگی پر نظر ڈالنے سے معلوم ہوتا ہے کہ آپ کی دلچسپیوں کا واحد محور اور مرکز نماز تھی۔ ......سے آپ کو فطری لگاؤ تھا اور آغاز شعور سے ہی زندگی اُس حدیث کے مطابق تھی کہ قیامت کے دن سات آدمی سایۂ رحمت الٰہی کے نیچے ہوں گے ان میں سے ایک وہ ہوگا جس کا دل خانہ خدا سے اٹکا رہتا ہے۔

''حضرت مسیح موعود کا بچپن اس قدر پاکیزہ تھا کہ جب آپ کی عمر نہایت چھوٹی تھی تو اس وقت آپ اپنی ہم سن لڑکی سے (جو بعد کو آپ سے بیاہی گئی) فرمایا کرتے تھے کہ دعا کر کہ خدا مجھے نماز نصیب کرے۔''

(روزنامہ ''الفضل'' 17/مارچ 2004ء صفحہ 3)

جوانی میں محبت الٰہی کے حصول کی کوشش

حضرت مسیح موعود ایک مقام پر فرماتے ہیں کہ اوائل ہی سے (بیوت الذکر) میرا مکان، صالحین میرے بھائی، یاد الٰہی میری دولت ہے اور مخلوق خدا میرا اعیال اور خاندان ہے۔

جب کوئی بڑا افسر یا رئیس حضور کے والد مرزا غلام مرتضیٰ صاحب سے ملنے کے لئے آتا تھا تو پوچھتا کہ آپ کے بڑے لڑکے کے ساتھ تو ملاقات ہوتی رہتی ہے۔ لیکن آپ کے چھوٹے بیٹے کو کبھی نہیں دیکھا۔ وہ جواب دیتے کہ میرا وہ بیٹا مسیتڑ ہے۔ نہ نوکری کرتا ہے نہ کماتا ہے اور پھر وہ ہنس کر کہتے کہ چلو اسے کسی (مسجد) میں مقرر کروا دیتا ہوں، دس من دانے تو گھر کھانے کو آجایا کریں گے۔

1876ء کے زمانہ کے متعلق پنڈت دیوی رام کی شہادت ہے کہ آپ ہندو اور عیسائی مذاہب کی کتب اور اخبارات کا مطالعہ فرماتے رہتے تھے۔ ...... کے حجرہ میں رہتے تھے۔ حضور کی سیر و تفریح بھی ...... سے وابستہ تھی۔ عموماً (۔) میں ہی ٹہلتے رہتے۔ آپ فرماتے اس خدا کی قسم جس کے قبضہ میں میری جان ہے جب تک اس نے مجھے مجبور نہیں کر دیا کہ دنیا کی اصلاح کے لئے کھڑا ہوں اس وقت تک میں نے دنیا کی طرف توجہ نہ کی۔ گویا روحانی طور پر آپ غار میں رہتے تھے جس میں رہتے ہوئے آپ کو دنیا کی خبر نہ تھی اور دنیا کو آپ کی خبر نہ تھی۔

ذیل میں حضور کی حیات مبارکہ سے ایسے واقعات درج کئے جاتے ہیں جن کا تعلق ابتدائی زمانہ سے ہے۔ اندازہ لگائیے کہ اُس دَور میں محبت الٰہی کا کیا عالم تھا!

☆ حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں کہ مجھے ایک سکھ نے بتایا کہ ہم دو بھائی اپنے والد کے ساتھ حضرت مسیح موعود کے والد کے پاس آیا کرتے تھے۔ ایک دفعہ انہوں نے میرے والد سے کہا کہ تمہارے لڑکے غلام احمد کے پاس آتے جاتے ہیں۔ تم ان سے کہو کہ اسے جاکر سمجھائیں کہ تمہارے والد کو اس خیال سے بہت دکھ ہوتا ہے کہ اس کا چھوٹا لڑکا اپنے بڑے بھائی کی روٹیوں پر پلے گا، مَیں کوشش کر رہا ہوں کہ اسے کوئی اچھی نوکری مل جائے، مَیں مر گیا تو پھر سارے ذرائع بند ہو جائیں گے۔ تب وہ سکھ گیا اور حضور سے ساری بات عرض کی تو آپ نے فرمایا کہ والد صاحب تو یونہی غم کرتے رہتے ہیں، انہیں میرے مستقبل کا کیوں فکر ہے؟ مَیں نے تو جس کی نوکری کرنی تھی، کرلی ہے۔ اس پر ہم واپس آگئے اور آپ کے والد صاحب سے آکر ساری بات کہہ دی۔ انہوں نے جواباً فرمایا کہ اگر اُس نے یہ بات کہی ہے تو ٹھیک کہا ہے، وہ جھوٹ نہیں بولا کرتا۔

(روزنامہ ''الفضل'' 27۔اکتوبر 2003ء صفحہ 3)

☆ حضرت مصلح موعود مزید فرماتے ہیں کہ ابتدائی زندگی میں حضرت مسیح موعود کو ان کے والد صاحب مقدمات کی پیروی کے لئے بھیج دیا کرتے تھے۔ ایک اہم مقدمہ کے لئے جس کی کامیابی پر خاندانی عزت کا انحصار تھا، آپ مہینہ ڈیڑھ مہینہ لاہور میں رہے۔ قادیان کے سید محمد علی شاہ صاحب لاہور میں رہتے تھے اُن کے پاس آپ ٹھہرے اور انہوں نے گاڑی کا انتظام کر دیا تھا جو آپ کو چیف کورٹ لے جاتی اور وہاں سے لے آتی تھی۔ ایک روز آپ جلدی گھر آگئے تو سید صاحب نے اس کی وجہ پوچھی۔ آپ بڑے خوش تھے۔ فرمانے لگے مقدمہ کا فیصلہ ہو گیا ہے۔ سید صاحب نے آپ کی خوشی کو دیکھ کر سمجھا کہ مقدمہ میں کامیابی ہوئی ہوگی مگر جب پوچھا کہ کیا مقدمہ جیت گئے؟ تو آپ نے فرمایا۔ مقدمہ تو ہار گئے مگر اچھا ہوا جھگڑا تو مٹا، اب ہم اطمینان سے خدا تعالیٰ کو یاد کرسکیں گے۔ یہ سن کر سید صاحب بہت ناراض ہوئے۔

(روزنامہ ''الفضل'' 26 جنوری 2004ء صفحہ 4)

☆ پچیس تیس سال کی عمر میں آپ پانچ وقت نماز اور روزہ کے عادی تھے۔ اس دَور میں حافظ معین الدین کے خرچ کے اس لئے متکفل ہو گئے کہ انہیں اپنے ساتھ رکھ کر نماز باجماعت ادا کر لیا کریں گے۔ حافظ صاحب چودہ پندرہ برس کے تھے اور نہایت سقیم حالت میں تھے۔ حضرت مسیح موعود اُن کو اپنے ساتھ لے گئے، کھانا کھلایا اور پھر کہا کہ حافظ تو میرے پاس رہا کر۔ حافظ صاحب کے لئے یہ دعوت غیر متوقع تھی۔ وہ بڑی شکر گزاری سے آپ کی خدمت میں رہنے کیلئے آمادہ ہو گئے لیکن کہا کہ مرزا جی! مجھ سے کوئی کام تو ہو نہیں سکے گا۔ آپ نے فرمایا کہ حافظ! کام تم نے کیا کرنا ہے۔ اکٹھے نماز پڑھ لیا کریں گے اور تُو قرآن شریف یاد کیا کر۔

☆ مرزا دین محمد صاحب آف لنگروال کی چشم دید شہادت ہے کہ قریباً 1872ء میں مَیں حضرت مرزا غلام مرتضیٰ صاحب کے گھر بوجہ رشتہ داری آتا جاتا تھا۔ مگر آپ کی گوشہ نشینی کی وجہ سے میں یہی سمجھتا تھا کہ اُن کا ایک ہی لڑکا غلام قادر ہے۔ مگر (بیت) میں مَیں حضور کو بھی دیکھتا تھا۔ پھر مجھے آپ سے انس ہو گیا اور آپ کے پاس آنے لگا۔ آپ (بیت) میں فرض نماز ادا کرتے، سنتیں اور نوافل مکان پر ہی ادا کرتے تھے عشاء کی نماز کے بعد سو جاتے اور نصف رات کے بعد تہجد نفل ادا کرتے۔ اس کے بعد مٹی کا دیا جلاتے اور تلاوت فجر کی (نداء) تک کرتے۔

☆ حضور کو مقدمات کیلئے کئی سفر کرنے پڑے مگر مقدمات خواہ کتنے پیچیدہ، اہم اور آپ کی ذات یا خاندان کیلئے دُور رس نتائج کے حامل ہوتے آپ نماز کی ادائیگی کو ہر صورت میں مقدم رکھتے تھے۔ چنانچہ آپ نے ان مقدمات کے دوران کبھی کوئی نماز قضاء نہیں ہونے دی۔ بسا اوقات آپ خدا تعالیٰ کے حضور کھڑے عجز و نیاز کر رہے ہوتے اور مقدمہ میں طلبی ہو جاتی مگر آپ کے استغراق، توکل علی اللہ اور حضور قلب کا یہ عالم تھا کہ جب تک مولائے حقیقی کے آستانہ پر جی بھر کر الحاح وزاری نہ کر لیتے اس کے دربار سے واپسی کا خیال تک نہ لاتے۔ چنانچہ خود فرماتے ہیں: ''میں بٹالہ ایک مقدمہ کی پیروی کیلئے گیا۔ نماز کا وقت ہو گیا اور میں نماز پڑھنے لگا۔ چپڑاسی نے آواز دی مگر میں نماز میں تھا۔ فریق ثانی نے یک طرفہ کارروائی سے فائدہ اٹھانا چاہا مگر عدالت نے پرواہ نہ کی اور مقدمہ اس کے خلاف کر دیا۔ میں جب نماز سے فارغ ہوا تو مجھے خیال تھا کہ شاید حاکم نے قانونی طور پر میری غیر حاضری کو دیکھا ہو۔ مگر جب میں حاضر ہوا اور میں نے کہا کہ میں تو نماز پڑھ رہا تھا تو اس نے کہا میں تو آپ کو ڈگری دے چکا ہوں۔''

(روزنامہ ''الفضل'' 17، 18 مارچ 2004ء)

یہ سارے واقعات دعویٰ سے قبل کے زمانہ سے تعلق رکھتے ہیں۔ اُس وقت بھی آپ کی زندگی ہر قسم کی نمود و نمائش سے بے نیاز تھی اور مقصود و مطلوب صرف یہی تڑپ تھی کہ کسی طرح اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل ہو جائے۔

عشق الٰہی کی مختلف کیفیات

☆ حضرت اقدس مسیح موعود کے ایک فارسی شعر کا ترجمہ ہے:۔

تُو دونوں جہان کا نُور ہے، مَیں نے تجھے پہچان لیا ہے
سب بدن ہیں اور تُو جان ہے، مَیں نے تجھے پہچان لیا ہے

(الفضل قادیان۔ 19/جون 1913ء صفحہ 9)

اسی طرح ایک دوسری جگہ اپنے جذبۂ عشق کا اظہار کرنے کے بعد یوں عرض تمنّا کرتے ہیں:۔

(ترجمہ) تُو نے اپنی مہربانی سے میری وہ مرادیں پوری کر دیں اور مہربانی فرما کر تُو میرے گھر تشریف لایا۔

مجھے عشق و وفا کی کچھ بھی خبر نہ تھی۔ تُو نے ہی خود محبت کی یہ دولت میرے دامن میں ڈال دی۔

اے ربّ! مجھے ہر قدم پر مضبوط رکھ اور ایسا کوئی دن نہ آئے کہ مَیں تیرا عہد توڑوں۔

اگر تیرے کوچہ میں عاشقوں کے سر اتارے جائیں تو سب سے پہلے جو عشق کا دعویٰ کرے گا وہ مَیں ہوں گا۔

(آئینہ کمالات اسلام۔ روحانی خزائن جلد 5 صفحہ 658)

☆ حضرت مصلح موعود بیان فرماتے ہیں کہ

حضرت مسیح موعود ہر وقت باوضو رہتے تھے سوائے اس کے کہ بیماری کی وجہ سے رُک جائیں۔ حضرت اماں جان فرماتی ہیں کہ حضرت اقدس پنجگانہ نماز کے علاوہ اشراق اور تہجد کے نوافل بھی ادا فرمایا کرتے تھے۔ اشراق کبھی کبھی پڑھتے لیکن تہجّد ہمیشہ پڑھتے سوائے اس کے کہ آپ بیمار ہوں لیکن ایسی صورت میں بھی تہجد کے وقت لیٹے لیٹے ہی دعا مانگ لیتے۔

(روزنامہ ''الفضل'' 27/جون 1998ء)

☆ حضور نے اللہ تعالیٰ کی رضا کی خاطر لمبا عرصہ روزے رکھے۔ بلکہ ایک بار تو مسلسل چھ ماہ تک بھی روزے رکھے۔ حضرت مفتی محمد صادق صاحب بیان فرماتے ہیں کہ حضور روزہ رکھنے میں بہت پابند تھے۔ ......دینی معاملات میں سختی نہ کرتے تھے گو اپنے نفس پر آپ بڑی بڑی تکالیف ڈالتے تھے۔

(ماہنامہ ''انصاراللہ'' مارچ 2001ء صفحہ 9)

☆ اللہ تعالیٰ کی محبت میں آپ ہر تکلیف اٹھانے اور ہر مشقت برداشت کرنے کے لئے ہمیشہ تیار رہا کرتے تھے۔ آپ کے خلاف قتل کے ایک جھوٹے مقدمہ میں جب حالات بہت نازک ہو گئے اور حضرت میر ناصر نواب صاحب نے گھبرا کر اطلاع دی کہ ایک پولیس افسر حضور کی گرفتاری کے لئے آرہا ہے تو فرمایا ''لوگ دنیا کی خوشیوں میں چاندی اور سونے کے کنگن پہنا کرتے ہیں۔ ہم سمجھیں گے کہ ہم نے اللہ تعالیٰ کے رستہ میں لوہے کے کنگن پہن لئے'' پھر فرمایا ''ایسا نہیں ہوگا، میرا خدا مجھے اس رسوائی سے بچائے گا۔''

☆ حضرت صاحبزادہ پیر افتخار احمد صاحب بیان فرماتے ہیں کہ حضرت مسیح موعود کے ایک خادم پیرا ں دتا تھے۔ ہم سب اُن کو اسی نام سے پکارتے تھے مگر حضور جب بلاتے تو پیِری دِتّا فرماتے یعنی میرے پِیر اللہ کا دیا ہوا۔ یہ تھا توحید کو پکڑنا اور اللہ تعالیٰ سے محبت کا ایک خوبصورت انداز۔

(ماہنامہ ''انصاراللہ'' جولائی 1998ء صفحہ 24)

☆ اللہ تعالیٰ سے محبت کا ایک انداز یہ بھی تھا کہ جو بھی آپ کی (بیت) میں اپنے رب کی عبادت کے لئے آ کھڑا ہوتا، اُس کی بندگی کا کوئی انداز وجہ اختلاف نہ بنتا۔ چنانچہ حضرت مفتی محمد صادق صاحب بیان فرماتے ہیں کہ حضور نماز میں آمین بالجہر نہ کرتے تھے لیکن کرنے والوں کو روکتے بھی نہ تھے۔ رفع یدین نہ کرتے لیکن کرنے والے کو روکتے نہ تھے۔ ہاتھ سینے پر باندھتے تھے لیکن نیچے باندھنے والے کو روکتے نہ تھے۔ حضرت اقدس کی بیت میں ان امور کو موجبِ اختلاف نہ گردانا جاتا تھا۔

(ماہنامہ ''انصاراللہ'' مارچ 2001ء صفحہ 8)

☆ حضرت مسیح موعود کا فارسی اور عربی زبان میں کلام کا بہت سا حصہ ایسا ہے جو اللہ تعالیٰ کے عشق میں سرشار ہو کر لکھا گیا ہے۔ ایک جگہ محبتِ الٰہی کے حصول

اور اس کے قائم رکھنے کی فارسی میں ایک جامع منظوم دعا میں فرمایا:۔

(ترجمہ) اپنے عشق میں مجھے ایسا اسیر کر کہ اس کے سوا میری کوئی شاخ و جڑ نہ ہو۔

میری جان میں مجنوں کا شور پیدا کر اور اپنا ہی مجذوب اور مست بنا لے۔

میری ایسی حالت ہو جاوے کہ تیرے بغیر ایک دم بھی ہوش نہ ہو اور تیرے بغیر میری زبان سے نہ کچھ نکلے اور نہ میرے کان کچھ سنیں۔

میری حالت ایسی ہو جائے کہ (تیرے سوا) مَیں کسی کو کچھ نہ سمجھوں اور اس کی قیمت (میرے نزدیک) ایک کوڑی بھی نہ ہو۔

میری جان میں اپنے عشق کی نمک ریزی فرما اور اس محبت میں مجھے مست و مجذوب کر دے۔

میری خواہشوں کا منتہا تیری مدح و ثنا ہے۔ خلاصہ یہ ہے کہ میری جو بھی خواہش ہے وہ تیری رضا ہی کے لئے ہے۔

(سیرت حضرت مسیح موعود از شیخ یعقوب علی عرفانی۔ جلد پنجم۔ صفحہ 536,537)

بلاشبہ یہ ایک ایسے عارف باللہ کا کلام ہے جس نے اللہ تعالیٰ کی تجلیات کو اپنی ذات پر ظاہر ہوتے ہوئے دیکھا اور محسوس کیا۔

توحید کے لئے غیرت

حضرت منشی ظفر احمد صاحب کپورتھلوی بیان کرتے ہیں کہ حضور کو دورانِ سر کا عارضہ تھا۔ ایک طبیب کو کہیں دُور سے بلوایا گیا جس کے متعلق سنا گیا کہ وہ اس پر خاص ملکہ رکھتا ہے۔ اُس نے حضور کو دیکھ کر کہا کہ دو دن میں آرام کر دوں گا۔ یہ سن کر حضور اندر چلے گئے اور فرمایا کہ اس شخص سے مَیں ہرگز علاج نہیں کروانا چاہتا۔ یہ کیا خدا کا دعویٰ کرتا ہے۔ اس کو واپس کرایہ کے روپے اور مزید پچیس روپے بھیج دیئے کہ یہ دے کر اسے رخصت کر دو۔

(رفقاء احمد جلد چہارم صفحہ 145)

اپنی جماعت میں محبت الٰہی پیدا کرنے کی تڑپ

حضرت مسیح موعود کے اس فقرہ میں آپ ہی کے قلب صافی کی کیفیت نظر آتی ہے۔ فرمایا: ”بعض ایسے ہیں کہ اپنے نفسوں کو خدا کی راہ میں بیچ دیتے ہیں۔ تا کسی طرح وہ راضی ہو۔“

(پیغام صلح۔ روحانی خزائن۔ جلد نمبر 23 صفحہ 473)

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں کہ انسان کی فطرت میں یہ بات مرکوز کر دی گئی ہے کہ وہ کسی کا ہو رہے۔ حضرت مسیح موعود سنایا کرتے تھے کہ یا تو تُو کسی کا ہو جا یا کوئی تیرا ہو جائے۔ بیشک جب تک انسان اصل چیز نہیں پا لیتا وہ کبھی بیوی کا ہو رہتا ہے، کبھی بہن بھائی کا، کبھی ماں باپ کا، کبھی دوستوں کا۔ مگر جب خدا تعالیٰ کے ملنے کا راستہ اس پر کھل جاتا ہے تو پھر وہ خدا تعالیٰ کا ہی ہو جاتا ہے۔

(روزنامہ ”الفضل“ 27۔ اکتوبر 2003ء)

حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ بیان فرماتی ہیں کہ اکثر میری آنکھ رات کو کھلتی اور دیکھتی کہ حضور کی آنکھیں بظاہر بند ہیں مگر لبوں پر درود اور ذکر الٰہی جاری ہے۔

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں کہ

حضرت مسیح موعود کسی بزرگ کا یہ مقولہ سنایا کرتے تھے کہ ”دست درکار و دل بایار“ یعنی ہاتھ کام میں مشغول ہوں لیکن دل اللہ کی طرف متوجہ رہے۔ اسی طرح ایک بزرگ سے کسی نے پوچھا کہ دن میں کتنی دفعہ اللہ کا ذکر کیا کروں؟ انہوں نے کہا کہ محبوب کا نام لینا ہے اور گن گن کر!۔ اس لئے اصل ذکر وہی ہے جو ان گنت ہو مگر ایک معین وقت مقرر کرنے میں یہ خوبی ہوتی ہے کہ انسان اس وقت اپنے محبوب کیلئے دوسرے کاموں سے بالکل الگ ہو جاتا ہے۔

(روزنامہ ”الفضل“ 27/اکتوبر 2003ء)

حضور کو احمدیوں میں محبت الٰہی پیدا کرنے کی جو تڑپ تھی اس کا اظہار شرائط بیعت پر غور کرنے سے بھی ہو سکتا ہے۔ حضور نے بالواسطہ اور بلاواسطہ طور پر تمام شرائط کو للّٰہی محبت سے منسلک کر دیا۔ مثلاً پہلی شرط بیعت میں آپ فرماتے ہیں: ”بیعت کنندہ سچے دل سے عہد اس بات کا کرے کہ آئندہ اس وقت تک کہ قبر میں داخل ہو شرک سے مجتنب رہے گا“۔

تیسری شرط بیعت یوں ہے: ”بلاناغہ پنج وقتہ نماز موافق حکم خدا اور رسول کے ادا کرتا رہے گا۔ اور حتی الوسع نماز تہجد کے پڑھنے اور اپنے نبی کریم ﷺ پر درود بھیجنے اور ہر روز اپنے گناہوں کی معافی مانگنے اور استغفار کرنے میں مداومت اختیار کرے گا۔ اور دلی محبت سے خدا تعالیٰ کے احسانوں کو یاد کر کے اس کی حمد اور تعریف کو اپنا ہر روزہ ورد بنائے گا“۔

یہ اللہ تعالیٰ کا کیسا عشق تھا جو آپ کے دل و دماغ پر چھایا ہوا تھا۔ پھر پانچویں شرط بیعت میں فرمایا: ”یہ کہ ہر حال رنج اور راحت اور عسر اور یسر اور نعمت اور بلا میں خدا تعالیٰ کے ساتھ وفاداری کرے گا اور بہر حالت راضی بقضا ہوگا اور ہر ایک ذلت اور دُکھ کے قبول کرنے کیلئے اُسکی راہ میں تیار رہے گا اور کسی مصیبت کے وارد ہونے پر اس سے منہ نہیں پھیرے گا بلکہ آگے قدم بڑھائے گا“۔

ان شرائط کا اصل مقصد تو یہی تھا کہ فرمایا:۔

”خدا کا پیارا بندہ اپنی جان خدا کی راہ میں دیتا ہے۔ اور اس کے عوض میں خدا کی مرضی خرید لیتا ہے وہی لوگ ہیں جو خدا کی رحمت خاص کے مورد ہیں......“

(اسلامی اصول کی فلاسفی۔ روحانی خزائن۔ جلد 10۔ صفحہ 421)

ایک عارف باللہ

ایک عارف باللہ کے کلام کے ہر ہر لفظ میں عشق الٰہی کا سمندر موجزن نظر آتا ہے۔ فرماتے ہیں:۔

”اے سُننے والو! سنو! کہ خدا تم سے کیا چاہتا ہے۔ بس یہی کہ تم اُسی کے ہو جاؤ۔ اُس کے ساتھ کسی کو بھی شریک نہ کرو، نہ آسمان میں نہ زمین میں......۔ اُس کی تمام صفات ازلی ابدی ہیں۔......۔ وہ مجمع ہے تمام صفات کاملہ کا اور مظہر ہے تمام محامد حقّہ کا اور سر چشمہ ہے تمام خوبیوں کا اور جامع ہے تمام طاقتوں کا اور مبدأ ہے تمام فیضوں کا اور مرجع ہے ہر ایک شئی کا۔ اور مالک ہے ہر ایک ملک کا اور متّصف ہے ہر ایک کمال کا اور منزّہ ہے ہر ایک عیب اور ضعف سے۔ اور مخصوص ہے اس امر میں کہ زمین والے اور آسمان والے اسی کی عبادت کریں۔“

(الوصیت، روحانی خزائن جلد 20 صفحہ 309)

یہ کیفیت کس قدر سحر آفریں ہے کہ جس دنیاوی حسن پر بھی آپ کی نظر پڑی اُسی نے آپ کی توجہ محبوب حقیقی کی طرف مبذول کروادی:۔

کس قدر ظاہر ہے نور اس مبدء الانوار کا
بن رہا ہے سارا عالم آئینہ ابصار کا
چاند کو کل دیکھ کر مَیں سخت بے کل ہوگیا
کیونکہ کچھ کچھ تھا نشاں اس میں جمالِ یار کا
ہے عجب جلوہ تری قدرت کا پیارے ہر طرف
جس طرف دیکھیں وہی ہے تیرے دیدار کا
تُو نے خود روحوں پہ اپنے ہاتھ سے چھڑکا نمک
اِس سے ہے شورِ محبت عاشقانِ زار کا
خوبرویوں میں ملاحت ہے ترے اس حُسن کی
ہر گل و گلشن میں ہے رنگ اس تری گلزار کا
چشمِ مستِ ہر حسیں ہر دم دکھاتی ہے تجھے
ہاتھ ہے تیری طرف ہر گیسوئے خمدار کا

(سرمہ چشم آریہ۔ روحانی خزائن جلد 2 صفحہ 52)

جس آسمانی نور کا ذکر حضور نے فرمایا ہے، اُسی کے جلوے خلافت احمدیہ کے ذریعے آج ہمیں دکھائی دے رہے ہیں۔ یہ اُنہی الٰہی انوار کا تسلسل ہے جو حضرت مسیح موعود کے واسطے سے ہمیں عطا ہوا اور شاید انہی کا ذکر کرتے ہوئے قیامت تک یہ کلام اس امر پر گواہ رہے گا۔ فرمایا:۔

آج اِن نُوروں کا اِک زور ہے اِس عاجز میں
دل کو اِن نوروں کا ہر رنگ دلایا ہم نے
دلبرا! مجھ کو قسم ہے تری یکتائی کی
آپ کو تیری محبت میں بھلایا ہم نے

حضرت مسیح موعود کے علم کلام سے بلاشبہ ایک بہت بڑا ذخیرہ اللہ تعالیٰ کی حمد پر مشتمل مضامین کا اکٹھا کیا جا سکتا ہے۔ اس کی وجہ یہی ہے کہ آج کے دَور میں حضرت مسیح موعود ہی توحید کے وہ پہلوان ہیں جن کے ذریعہ خدا تعالیٰ کی صفات کا ادراک دنیا کو عطا کیا جائے گا۔ اور اسی لئے آپ کے قلم کو وہ طاقت عطا کی گئی ہے جو خدا کے خاص فضل کے بغیر مل نہیں سکتی۔ اور آپ کے دل کو خدا تعالیٰ کی ایسی محبت نے اپنا گرویدہ کر رکھا ہے جس کی لذّت میں آپ ساری دنیا کو شریک کرنا چاہتے ہیں۔ فرماتے ہیں:۔

”ہمارا بہشت ہمارا خدا ہے۔ ہماری اعلیٰ لذات ہمارے خدا میں ہیں کیونکہ ہم نے اس کو دیکھا اور ہر ایک خوبصورتی اس میں پائی۔ یہ دولت لینے کے لائق ہے اگرچہ جان دینے سے ملے اور یہ لعل خریدنے کے لائق ہے اگرچہ تمام وجود کھونے سے حاصل ہو۔ اے محرومو! اِس چشمہ کی طرف دوڑو کہ وہ تمہیں سیراب کرے گا۔ یہ زندگی کا چشمہ ہے جو تمہیں بچائے گا۔ مَیں کیا کروں اور کس طرح اس خوشخبری کو دلوں میں بٹھا دوں۔ کس دف سے بازاروں میں منادی کروں کہ تمہارا یہ خدا ہے تا لوگ سُن لیں اور کس دوا سے مَیں علاج کروں تا سننے کیلئے لوگوں کے کان کھلیں۔“

(کشتی نوح۔ روحانی خزائن جلد 19 صفحہ 21)

آخری تمنا

حضرت مسیح موعود کو اللہ تعالیٰ سے کچھ ایسا عشق تھا کہ موت کو وصال الٰہی کا ذریعہ خیال فرماتے اور ہمہ وقت اس کے لئے تیار رہتے تھے۔ حضرت منشی ظفر احمد صاحب کپورتھلوی کی روایت ہے کہ حضور ایک دفعہ بہت بیمار ہو گئے اور بظاہر آخری وقت معلوم ہوتا تھا۔ مرزا سلطان احمد صاحب زار زار رو رہے تھے۔ اتنے میں حضور نے آنکھیں کھولیں اور فرمایا: ”موت کیا ہے؟ یہ ایک مَرْکَبْ ہے جو دوست کو دوست کے پاس پہنچا دیتا ہے۔ اگر موت نہ ہوتی تو سالکوں کے تمام سلوک ناتمام رہ جاتے“۔

(رفقاء احمد جلد چہارم۔ روایات ظفر صفحہ 361)

وفات کے وقت آپ کی زبان پر یہی الفاظ تھے ”اے خدا، اے میرے پیارے خدا“۔

حضرت مفتی محمد صادق صاحب بیان فرماتے ہیں کہ تبتّل الی اللہ کا پورا نمونہ آپ کی زندگی میں قائم تھا۔ اسباب پر کبھی بھروسہ نہ کرتے، لوگوں کے درمیان بیٹھ کر باتیں کرنا صرف حسن اخلاق کے لئے تھا ورنہ توجہ صرف اللہ تعالیٰ کی طرف ہوتی اور زبان پر اکثر سبحان اللہ جاری رہتا۔ ...... حضور کی وفات کے وقت مَیں آپ کے قدموں میں حاضر تھا۔ جب تک آپ بول سکتے تھے یہی الفاظ منہ سے نکلتے: اے میرے پیارے اللہ!۔

آخری الفاظ یہی بولے: نماز۔ اور پھر ہاتھ سینے پر باندھ کر نماز پڑھنی شروع کر دی۔ پس آپ کا آخری فعل بھی اس دنیا میں عبادت ہی تھا۔ آپ کا جینا بھی عبادتِ الٰہی میں تھا اور آپ کی وفات بھی عبادتِ الٰہی میں ہوئی۔

(ماہنامہ انصار اللہ مارچ 2001ء صفحہ 11)

قدیم ترین درخت

دنیا کا سب سے قدیم اور بڑا درخت امریکہ میں ہے جس کا نام ”شرفن ٹری“ ہے۔ یہ درخت 5 ہزار سال پرانا ہے۔ اس کی لمبائی 272 فٹ ہے اور اندازہ ہے کہ اس میں 53750 من لکڑی ہے۔

سنگاپور۔ بلند و بالا عمارات کا مرکز

سیاحت انسانی فطرت میں ہمیشہ سے موجود رہتی ہے۔ انسان چاہتا ہے کہ وہ مختلف خطوں کی بود و باش، طرز رہائش اور وہاں کے ماحول سے آشنائی حاصل کرے۔ ہر انسان اپنی استطاعت کے مطابق دنیا کے مقامات کی سیر و تفریح کرتا ہے۔ ہر حکومت اپنے ملک کی ثقافت کی تشہیر چاہتی ہے تاکہ دنیا بھر کے لوگ ان کے تفریحی مقامات اور آثار قدیمہ کو دیکھنے کے لئے آئیں اور اس سلسلے میں سیاحوں کے لئے بہت سی پیشکشوں کے علاوہ ان کو آسانیاں بھی فراہم کرتی ہے۔

سنگاپور کا کل رقبہ 628.7 مربع کلومیٹر ہے۔ دنیا بھر کے سیاحوں کے لئے دلچسپیوں اور حیرتوں کی ایک وسیع دنیا موجود ہے۔ معتدل آب و ہوا کے اس جزیرے میں خوبصورت فلک بوس عمارتیں بھی ہیں اور قدیم انداز کے رہائشی علاقے اور بازار بھی، اس کے علاوہ پُرسکون سرسبز و شاداب باغات کے ساتھ ساتھ تجارتی سرگرمیوں کی گہما گہمی بھی موجود ہے۔ رہائشی علاقوں کی پُرسکون خوابیدہ گلیوں کے پہلو بہ پہلو انواع و اقسام کی چیزوں سے بھرے ہوئے وہ بازار بھی ہیں جہاں ہر دم دنیا بھر کے خریداروں کا ہجوم رہتا ہے۔

سنگاپور کی آبادی مختلف اقوام، نسلوں اور مذاہب کے باشندوں پر مشتمل ہے لیکن وہ اب اس طرح ہم آہنگی کے ساتھ رہتے ہیں کہ ایک ہی نسل اور قوم کے فرد محسوس ہوتے ہیں۔ اس ہم آہنگی کے باوجود ان تمام قوموں اور نسلوں نے اپنی مخصوص ثقافت اور روایات کو بھی اس طرح زندہ رکھا ہوا ہے کہ اس کی وجہ سے اس جزیرے کی زندگی میں بڑی رنگارنگی محسوس ہوتی ہے۔

سنگاپور جو آج دنیا بھر میں سفر و سیاحت اور تجارت کے لحاظ سے ایک معروف نام ہے بہت عرصہ پہلے ایک ایسا جزیرہ تھا جسے قزاق اپنی پناہ گاہ کے طور پر استعمال کیا کرتے تھے۔ سنگاپور کی تاریخ کے بارے میں اٹھارہویں صدی سے پہلے کا کوئی تفصیلی حوالہ نہیں ملتا۔ صرف اتنا معلوم ہوتا ہے کہ تیرہویں صدی عیسوی میں یہ جزیرہ ''سنگاپور'' کے نام سے جانا جاتا تھا۔ جس کے لفظی معنی ''شیروں کا شہر'' کے ہیں۔ اس جزیرے کو یہ نام سماٹرا کے ایک شہزادے نے دیا تھا، جس نے ایک بار یہاں کے جنگلات میں شکار کھیلتے ہوئے بیشمار شیر دیکھے تھے۔ یہ جزیرہ جو ملائیشیا کے انتہائی جنوب میں واقع ہے، اپنے اہم محل وقوع کی وجہ سے ایک عرصے تک جاوا، سیام اور چین کے مابین تنازعات کا سبب بنا رہا اور اس کی وجہ سے ان ملکوں کے درمیان چھوٹی چھوٹی جنگیں بھی ہوتی رہیں۔ ان علاقائی تنازعات کی وجہ سے برٹش ایسٹ انڈیا کمپنی کو یہاں اپنا دائرہ اثر بڑھانے کا موقع ہاتھ آ گیا۔ برٹش ایسٹ انڈیا کمپنی نے سر اسٹیم فورڈ ریفلز کو یہاں اپنا تجارتی نمائندہ مقرر کر دیا۔ ان کی آمد کے ساتھ ہی 1819ء میں سنگاپور کا نیا دور شروع ہوا۔

اپنے محل وقوع، قدرتی خوبیوں اور آزادانہ تجارتی پالیسی کی وجہ سے سنگاپور کی بندرگاہ جلد ہی تجارتی سرگرمیوں کا ایک بڑا مرکز بن گئی اور ملائیشیا، انڈونیشیا، چین، بھارت، مشرق وسطیٰ اور یورپ کے تاجروں نے اس جزیرے کو اپنے کاروبار کا مرکز بنا لیا۔ ایک طرف تو سنگاپور نے تجارتی شہر کی حیثیت سے اہمیت اختیار کی، دوسری جانب برطانیہ نے اسے دفاعی اہمیت کا مقام سمجھتے ہوئے یہاں اپنی فوجی تنصیبات قائم کیں۔

دوسری جنگ عظیم کے دوران 1942ء میں سنگاپور پر مختصر عرصے کے لئے جاپانیوں کے تسلط میں چلا گیا تھا۔ جنگ کے بعد کے زمانے میں سنگاپور میں بہت سی سیاسی تبدیلیاں رونما ہوئیں۔ ان کے نتیجے میں 1962ء میں سنگاپور کی برطانوی نو آبادی کی حیثیت کا خاتمہ ہو گیا اور یہاں ایک آزاد حکومت قائم ہو گئی۔

سنگاپور میں مختلف ثقافتوں کا ایک ایسا حسین امتزاج موجود ہے جو دنیا بھر سے آنے والے سیاحوں کے لئے خصوصی دلچسپی کا حامل ہے۔ یہاں کی سیاحت سے بھرپور انداز میں لطف اندوز ہونے کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ اس جزیرے کے بیشتر حصوں کو پیدل گھوم پھر کر دیکھا جائے۔ اس طرح یہاں کے لوگوں کے رہن سہن، ان کے طور طریقوں اور رسم و رواج کو قریب سے دیکھا جا سکتا ہے۔ انڈیا اور عرب سٹریٹ ایسے علاقے ہیں جہاں برصغیر پاک و ہند اور مشرق وسطیٰ سے تعلق رکھنے والے باشندوں کی اکثریت ہے کیونکہ ان کے نام سے ہی اس بات کا اندازہ ہوتا ہے۔ ان دونوں علاقوں میں برصغیر اور مشرق وسطیٰ کے طرز معاشرت اور انداز رہائش کی گہری چھاپ نظر آتی ہے۔

عرب سٹریٹ کا نمایاں ترین مقام سنہرے گنبد والی سلطان مسجد ہے، اس کے اطراف میں بیشتر آبادی مسلمانوں کی ہے۔ عرب سٹریٹ، چمڑے سے بنی ہوئی مصنوعات اور سوتی پارچہ جات کے لئے زیادہ مشہور ہے۔ اس علاقے میں مختلف سڑکوں کے نام بھی عرب شہروں کے نام پر رکھے گئے ہیں۔ مثلاً بغداد سٹریٹ، مسقط روڈ وغیرہ۔

اگر آپ سنگاپور کے چینی علاقے میں چلے جائیں تو آپ کو یہ محسوس ہوگا کہ جیسے آپ چین کے کسی شہر میں پہنچ گئے ہیں۔ اس علاقے میں چینی باشندے اپنی مخصوص طرز معاشرت کے ساتھ رہتے ہیں۔ یہاں نہ صرف ان کی دکانیں، ریستوران اور ہوٹل ہیں بلکہ ان کے سائن بورڈ بھی چینی زبان میں لکھے ہوئے نظر آتے ہیں۔

ان مخصوص علاقوں کی بستیوں کے علاوہ سنگاپور میں سیاحوں کے لئے اور بھی بہت دلچسپیاں موجود ہیں۔ سنگاپور میں زیر سمندر زندگی کے مطالعے کے لئے ''انڈر واٹر ورلڈ'' بنائی گئی اس کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ یہ ایشیا میں اپنی طرز کا سب سے بڑا مرکز ہے۔ زیر آب زندگی کے مطالعے کا یہ مرکز سنگاپور کے علاقے سینتوسا میں واقع ہے۔ شیشے کی طرح شفاف پلاسٹک کی بنی ایک طویل سرنگ سمندر میں گہرائی تک چلی گئی ہے۔ اگر آپ اس میں داخل ہوں تو یوں محسوس ہوتا ہے جیسے آپ سمندر کے اندر کھڑے ہیں اس سرنگ کے چاروں طرف مختلف سمندری زندگی بالکل فطری انداز میں نظر آتی ہے۔ ان میں شارک مچھلیاں، دریائی گھوڑے، کچھوے، سانپ اور دیگر آبی حشرات اور مختلف النوع مچھلیاں سب ہی کچھ نظر آتا ہے۔ یہ ایسا دلکش نظارہ ہوتا ہے کہ مدتوں آپ کے ذہن میں محفوظ رہ کر آپ کو محظوظ رکھتا ہے۔

سنگاپور کی ایک اور پُرلطف تفریح ورلڈ ٹریڈ سنٹر کی اس نمائش کی سیر ہے جہاں گنیز بک آف ورلڈ ریکارڈ میں پیش کئے جانے والے دلچسپ حقائق کو قد آدم ماڈلز کے ذریعے آڈیو اور ویڈیو ذرائع سے اجاگر کیا گیا ہے۔

سنگاپور کی جدید ترین اور وسیع و عریض تفریح گاہ وہ ماڈل شہر ہے جہاں چین کے تانگ دور حکومت کو اس زمانے کی تاریخ کے حوالے سے پیش کیا گیا ہے۔ ساتویں صدی عیسوی کے اس چینی دور کے اس خوبصورت انداز میں پیش کیا گیا ہے کہ یہاں جا کر یہی احساس ہوتا ہے کہ جیسے وقت ماضی میں سفر کرتا ہوا ساتویں صدی میں پہنچ گیا ہو۔ اس زمانے کے چائے خانے، شفاخانے اور دستکاریوں کی دکانوں کے پہلو بہ پہلو یہاں قسمت کا حال بتانے والے چینی پامسٹ بھی گھومتے پھرتے نظر آتے ہیں۔ اس ماڈل شہر کے باشندوں کے لباس بھی اسی عہد سے تعلق رکھتے ہیں، اس ماڈل شہر میں ایک زیرزمین محل بھی تیار کیا گیا ہے جہاں تانگ دور حکومت کی نادر اشیاء نمائش کے لئے رکھی گئی ہیں۔ تاریخ سے دلچسپی رکھنے والے افراد کے لئے یہ ماڈل شہر بالخصوص اہمیت کا حامل ہے جبکہ عام افراد کے لئے بھی تحیر انگیز ہے۔ یہاں کی سیر کی خاص بات یہ ہے کہ انسان ماضی میں کھو کر وقت کی قید سے آزاد ہو جاتا ہے اور اسے وقت گزرنے کا احساس ہی نہیں ہوتا۔

سنگاپور کا چڑیا گھر جو برڈ پارک کے نام سے مشہور ہے، دنیا بھر سے سنگاپور آنے والے سیاحوں اور مقامی لوگوں کے لئے خاص طور پر بہت زیادہ دلچسپی کا حامل ہے۔ یہاں چار سو سے زائد اقسام کے تقریباً پانچ ہزار پرندے جمع کئے گئے ہیں۔ ان میں وہ پرندے بھی شامل ہیں جو دور دراز مقامات پر پائے جاتے ہیں اور ایسے پرندے بھی ہیں جن کی نسل اب بہت محدود ہو گئی ہے۔ ان پرندوں کو قدرتی ماحول فراہم کرنے کی غرض سے یہاں آبشار، جھیلیں، پہاڑ اور ریگستان، سب ہی کچھ تخلیق کیا گیا ہے۔ یہاں روزانہ ہی بیشمار افراد کا ہجوم رہتا ہے۔

سنگاپور کو خریداروں کی جنت بھی کہا جاتا ہے۔ یہاں چونکہ مختلف قومیتوں کے لوگ آباد ہیں، اس لئے ان کی مخصوص دستکاریوں کے نمونے وافر مقدار میں دستیاب ہیں۔ اس کے علاوہ چینی سلک اور ہاتھی کی بنی ہوئی اشیاء بھی اعلیٰ معیار کی مل جاتی ہیں۔

سنگاپور کا اوسط درجہ حرارت 73 سے 86 ڈگری فارن ہائٹ رہتا ہے۔ نومبر سے جنوری کے درمیان زیادہ بارشیں ہوتی ہیں۔ سنگاپور کے اردگرد پچاس کے قریب چھوٹے چھوٹے جزائر واقع ہیں سب سے قریب ترین سینتوسا ہے جہاں کیبل کار، پل یا کشتی کے ذریعے جایا جا سکتا ہے۔ سنگاپور میں سیاحوں کے لئے مختلف درجات کے ہوٹلوں کے مجموعی طور پر تقریباً 35 ہزار کمرے موجود ہیں جو ہر طرح کے سیاحوں کے لئے ان کی گنجائش کے مطابق ہیں۔ ان کے معروف ترین ہوٹلوں میں بیوفورٹ کراؤن پرنس، کونراڈ انٹرنیشنل، فورسیزن، ہلٹن انٹرنیشنل، رٹز، کارلٹن، شنگریلا، شیرٹن اور کئی معروف ہوٹلوں کی شاخیں موجود ہیں۔ ان میں سیاح اپنی گنجائش، حیثیت اور استطاعت کے مطابق رہائش اختیار کر سکتے ہیں۔

☆……☆……☆

دجل اور دجال

عبداللہ طارق سہیل اپنے کالم میں لکھتے ہیں:۔

امریکی میڈیا سچ بولتا ہے لیکن بڑی کاریگر کے ساتھ اس میں جھوٹ بھی شامل کر دیتا ہے۔ ایسا جھوٹ جس کے لئے عربی میں ''دجل'' کا لفظ ہے اور اسی لفظ سے دجال بنا ہے جس کے بارے میں بعض لوگوں کا کہنا ہے کہ وہ کسی ایک آدمی کا نام نہیں، پورے ٹولے اور گروہ کا نام ہے اور دراصل امریکہ ہی دجال (اینٹی کرائسٹ) ہے۔ اس کی ایک مثال صدام کی پھانسی پر امریکی نیوز ایجنسی ایسوسی ایٹڈ پریس کا تبصرہ ہے، اس تبصرے میں بتایا گیا ہے کہ صدام بہت بے رحم قاتل تھا اور اسی بے رحمی کی وجہ سے اس نے 23 سال کامیابی سے حکومت کی اور جب اس نے اقتدار چھوڑا تو اسی حال میں کہ ملک غربت کی وجہ سے بدحال ہو چکا تھا۔ اس تبصرے سے خیال ہوتا ہے کہ بائبل میں دجال کے لئے ''یونیورسل ایول سپریڈر'' کے جن الفاظ کا مفہوم ملتا ہے، وہ امریکی میڈیا پر بھی پورا اترتے ہیں۔

(روزنامہ ایکسپریس 4 جنوری 2007ء)

سورج کی حرکت

ابواسحٰق الزرقلی اندلس کا مانا ہوا اسٹرونامیکل آبزرور تھا۔ الزرقلی نے ایک خاص اصطرلاب الصفیحہ کے نام سے بنایا جس سے سورج کی حرکت کا مشاہدہ کیا جا سکتا تھا۔ اس نے اصطرلاب پر ایک آپریٹنگ مینوئیل لکھا جس میں اس نے اس سائنسی حقیقت کا انکشاف کیا کہ آسمانی کرے بیضوی مدار میں گردش کرتے ہیں۔ یہی انکشاف صدیوں بعد کیپلر نے کیا تھا۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 81320 میں نعیم احمد باجوہ

ولد بشیر احمد باجوہ (مرحوم) قوم باجوہ پیشہ زمیندارہ عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سنجر چانگ ضلع ٹنڈوالہ یار بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی دوایکڑ واقع سنجر چانگ مالیتی اندازاً -/300000 روپے (2) 5 مرلہ پلاٹ واقع سنجر چانگ مالیتی اندازاً -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/45000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نعیم احمد باجوہ۔ گواہ شد نمبر 1 سلیم الدین احمد مربی سلسلہ ولد رشید احمد ملک۔ گواہ شد نمبر 2 عطاء اللہ خاصخیلی ولد علی گُل

مسل نمبر 81321 میں شفیق احمد

ولد غلام حسن (مرحوم) قوم جٹ پیشہ زمیندارہ / ملازمت عمر 60 سال بیعت...... ساکن گوٹھ چوہدری عبدالستار ضلع ٹنڈوالہ یار بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ٹرک مالیتی اندازاً -/400000 روپے (2) ٹریکٹر ٹرالی مالیتی اندازاً -/250000 روپے (3) تھریشر مالیتی اندازاً -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/100000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شفیق احمد۔ گواہ شد نمبر 1 سلیم الدین احمد مربی سلسلہ ولد رشید احمد ملک۔ گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد ولد نور ولی

مسل نمبر 81322 میں عبدالمنان

ولد عبدالرحیم قوم گجر پیشہ زمیندارہ عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ مبارک آباد ضلع ٹنڈوالہ یار بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/72000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالمنان۔ گواہ شد نمبر 1 سلیم الدین احمد مربی سلسلہ ولد رشید احمد ملک۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالحئی ولد فضل دین

مسل نمبر 81323 میں ذوالفقار احمد

ولد بشیر احمد (مرحوم) قوم کِل پیشہ زمیندارہ عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ مبارک آباد ضلع ٹنڈوالہ یار بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) مویشی اندازاً مالیتی -/210000 روپے (2) مشترکہ 7/ ایکڑ زرعی اراضی (جس میں ہم 7 بہنیں 4 بھائی حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/16000 روپے سالانہ بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ذوالفقار احمد۔ گواہ شد نمبر 1 سلیم الدین احمد مربی سلسلہ ولد رشید احمد ملک۔ گواہ شد نمبر 2 شاہد احمد ولد طاہر حسین (مرحوم)

مسل نمبر 81324 میں سلمیٰ نثار

زوجہ نثار احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بشیر آباد ضلع ٹنڈوالہ یار بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مویشی مالیتی اندازاً -/80000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے (3) حصہ جائیداد ترکہ والد -/40000 روپے (4) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی اندازاً -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سلمیٰ نثار۔ گواہ شد نمبر 1 سلیم الدین احمد مربی سلسلہ ولد رشید احمد ملک۔ گواہ شد نمبر 2 نثار احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 81325 میں فرقان احمد

ولد انور احمد سلطان قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت...... ساکن بشیر آباد ضلع ٹنڈوالہ یار بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فرقان احمد۔ گواہ شد نمبر 1 سلیم الدین احمد مربی سلسلہ ولد رشید احمد ملک۔ گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد ولد نور ولی

مسل نمبر 81326 میں سعید احمد بلوچ

ولد حبیب اللہ (مرحوم) قوم کھوسہ بلوچ پیشہ کاروبار عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نفیس نگر گوٹھ صادق پور ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) از ترکہ والد زرعی اراضی 2/ ایکڑ واقع صادق پور مالیتی -/20000 روپے (2) ٹریکٹر بمعہ زرعی آلات میں 1/2 حصہ مالیتی -/135000 روپے (3) مویشی اندازاً مالیتی -/28500 روپے (4) موٹر سائیکل میں 1/2 حصہ -/11000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/70000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سعید احمد بلوچ۔ گواہ شد نمبر 1 فرید احمد بلوچ ولد حبیب اللہ (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد بلوچ ولد نور محمد (مرحوم)

مسل نمبر 81327 میں رضیہ حکیم بلوچ

زوجہ عبدالحکیم بلوچ قوم کھوسہ بلوچ پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ صادق پور ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی -/17000 روپے (2) زیور چاندی 10 تولہ مالیتی -/4000 روپے (3) سلائی مشین مالیتی -/2200 روپے (4) گائے ایک عدد مالیتی اندازاً -/30000 روپے (5) حق مہر اداشدہ -/13000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/7500 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رضیہ حکیم بلوچ۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالحکیم بلوچ خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد بلوچ وصیت نمبر 39498

مسل نمبر 81328 میں چوہدری خادم حسین

ولد چوہدری بڈھا خان قوم جٹ پیشہ پنشنر عمر 77 سال بیعت 1947ء ساکن محمد آباد اسٹیٹ ضلع عمر کوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 21 دوکانیں واقع کنری بمعہ رہائشی مکان مالیتی -/7500000 روپے (2) 6 دوکانیں واقع نبی سر روڈ مالیتی -/400000 روپے (3) 6/1 ایکڑ زرعی اراضی واقع چک نمبر 563 گ۔ب مالیتی -/1500000 روپے (4) بینک بیلنس -/2250000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/13000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/300000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ چوہدری خادم حسین۔ گواہ شد نمبر 1 اقبال بھٹو ولد پرویز اختر (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر طارق انور باجوہ وصیت نمبر 24094

مسل نمبر 81329 میں اقبال بھٹو

ولد پرویز اختر (مرحوم) قوم جٹ پیشہ زمینداری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمد آباد اسٹیٹ ضلع عمر کوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ساڑھے تین ایکڑ اراضی از ترکہ والد اس وقت مجھے بصورت زمینداری مبلغ -/12000 روپے ماہوار بصورت سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اقبال بھٹو۔ گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر طارق انور باجوہ وصیت نمبر 24094۔ گواہ شد نمبر 2 ظفر اقبال وصیت نمبر 35405

مسل نمبر 81330 میں ناہید اختر

زوجہ شہباز احمد قوم اٹھوال پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راجن پور شہر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/60000 روپے (حصول شدہ بصورت طلائی زیور 2 تولے مالیتی -/41000 روپے بذمہ خاوند -/19000 روپے) (2) طلائی زیور 1/2 تولہ مالیتی -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ۔ ناہید اختر۔ گواہ شد نمبر 1 شہباز احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 رفیع احمد ولد بشیر احمد اٹھوال

مسل نمبر 81331 میں شبانہ عزیز

زوجہ عبدالعزیز قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عنایت آباد کالونی راجن پور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-2-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/30000 روپے (اداشدہ -/15000 روپے بقایا بذمہ خاوند -/15000 روپے) (2) طلائی زیور ساڑھے تین تولے مالیتی اندازاً -/77000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شبانہ عزیز۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالعزیز خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 رضوان احمد ولد محمد لطیف

مسل نمبر 81332 میں مسرت بشارت

زوجہ بشارت احمد قوم گِل پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن وڑائچ کالونی راجن پور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-2-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 5 تولے مالیتی -/110000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/60000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مسرت بشارت۔ گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد خاوند موصیہ وصیت نمبر 36628 گواہ شد نمبر 2 عطاء اللہ وصیت نمبر 37421

مسل نمبر 81333 میں وقاص احمد

ولد منظور احمد قوم وڑائچ پیشہ مزدوری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 11FW ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ وقاص احمد۔ گواہ شد نمبر 1 شہباز احمد وڑائچ وصیت نمبر 49790۔ گواہ شد نمبر 2 امان اللہ امجد مربی سلسلہ وصیت نمبر 34769

مسل نمبر 81334 میں ذکیہ بیگم

بیوہ عبدالحیٔ خاں (مرحوم) قوم پٹھان پیشہ خانہ داری عمر 88 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یونیورسٹی ٹاؤن پشاور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-2-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/500 روپے (2) طلائی زیور ساڑھے چار تولے مالیتی اندازاً -/110000 روپے (3) بانڈز مالیتی -/10000 روپے (4) کیش -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ذکیہ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالعزیز خان ولد عبدالحیٔ خان (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر مشہود احمد سعید ولد میجر مصلح الدین احمد سعید (شہید)

مسل نمبر 81335 میں عبدالعزیز خان

ولد عبدالحیٔ خان قوم یوسف زئی پٹھان پیشہ ریٹائرڈ عمر 66 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یونیورسٹی ٹاؤن پشاور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) کار ایک عدد۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالعزیز خان۔ گواہ شد نمبر 1 کرنل عبدالودود خان ولد عبدالقدوس خان (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 مشہود احمد سعید ولد مصلح الدین احمد

مسل نمبر 81336 میں خدیجہ بی بی

بنت محمد عجب خان ارباب قوم خلیل (پٹھان) پیشہ خانہ داری عمر 72 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینال ٹاؤن پشاور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-2-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) نقد رقم -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ خدیجہ بی بی۔ گواہ شد نمبر 1 افراہیم احمد ولد سردار علی۔ گواہ شد نمبر 2 اسد اللہ طاہر علی ولد ڈاکٹر محمد علی خان

مسل نمبر 81337 میں امتہ الرفیق

زوجہ سردار علی ارباب قوم یوسف زئی پیشہ خانہ داری عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینال ٹاؤن پشاور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب

ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیور 90 گرام مالیتی -/138750 (2)حق مہراداشدہ -/5000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ امتہ الرفیق ۔گواہ شد نمبر1افراہیم احمدولد سردارعلی۔گواہ شدنمبر2اسداللہ طاہرولدمحمدعلی

مسل نمبر 81338 میں حمامۃ البشریٰ

بنت ارباب سردارعلی قوم خلیل پٹھان پیشہ طالب علم عمر 24سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینال ٹاؤن پشاوربقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 4-1-08میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیورساڑھےتین تولے مالیتی-/65000روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریرسےمنظورفرمائی جاوے۔ الامتہ۔حمامۃ البشریٰ ۔گواہ شدنمبر1افراہیم احمد۔ گواہ شدنمبر2اسداللہ طاہر

مسل نمبر 81339 میں فیضان احمد

ولدگلزاراحمدقوم مومند پیشہ طالب علم عمر20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلبرگ 3 پشاورصدر بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 08-1-31 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیداکروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتارہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ فیضان احمد۔گواہ شد نمبر1مرزاطاہرسلیم الدین وصیت نمبر36712 گواہ شدنمبر2خالداحمدولدناصراحمد

مسل نمبر 81340 میں کاشف احمد

ولدگلزاراحمدقوم مومند پیشہ طالب علم عمر22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلبرگ 3 پشاورصدر بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 08-1-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیداکروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتارہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ کاشف احمد۔گواہ شد نمبر1طاہرسلیم الدین وصیت نمبر36712۔گواہ شد نمبر2خالداحمدولدناصراحمد

مسل نمبر 81341 میں حسیب احمد

ولدفاروق احمدقوم پٹھان پیشہ طالب علم عمر18سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلبرگ 3پشاورصدر بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 08-1-31 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/700 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتارہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔حسیب احمد۔گواہ شدنمبر1طاہر سلیم الدین وصیت نمبر36712۔گواہ شدنمبر2 خالد احمدولدناصراحمد

مسل نمبر 81342 میں سلیمان احمد میر

ولدداؤداحمد میرقوم میر (کشمیری) پیشہ صحافت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خوشحال کالونی پشاور بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 07-12-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/4000روپے ماہواربصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتارہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔سلیمان احمد میر۔گواہ شدنمبر1 سعید احمد قریشی وصیت نمبر36932۔گواہ شدنمبر2 سیدامجد حسین بخاری وصیت نمبر40155

مسل نمبر 81343 میں عدنان ودودخان

ولدعبدالودودخان قوم یوسف زئی پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پشاور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 08-2-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/13386 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوارآمدکا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پردازکوکرتارہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریرسےمنظورفرمائی جاوے۔العبد۔عدنان ودودخان ۔گواہ شدنمبر1 کرنل عبدالودودخان وصیت نمبر 48009 گواہ شدنمبر2سعیداحمدقریشی وصیت نمبر36932

مسل نمبر 81344 میں ذوالفقاراحمد

ولدحبیب الرحمٰن قوم پٹھان پیشہ ملازمت عمر35سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حیات آباد پشاور بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 07-11-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/40000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیداکروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتارہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ ذوالفقاراحمد۔گواہ شد نمبر1 نداء الحق ندیم مربی سلسلہ ولد رانا محمدصدیق ۔گواہ شدنمبر2 خالدمحمودولدمیاں محموداحمد

مسل نمبر 81345 میں ناصرہ الطاف

زوجہ چوہدری الطاف احمدقوم عباسی پیشہ خانہ داری عمر 53سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن PGEHS لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-11-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) حق مہر اداشدہ -/2000روپے (2) طلائی زیور10 تولے مالیتی اندازاً-/170000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سےمنظورفرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ ناصرہ الطاف ۔ گواہ شد نمبر1چوہدری الطاف احمد خاوندموصیہ۔گواہ شدنمبر2 چوہدری آفتاب احمدولدچوہدری الطاف احمد

مسل نمبر 81346 میں ارشداحمد

ولدچوہدری رحمت اللہ قوم راجپوت پیشہ پنشنر عمر 67سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن PGEHS لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-12-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) مشترکہ 60 کنال بارانی اراضی واقع بگرالی ضلع گجرات میں میرے حصہ کی اندازاً مالیتی -/200000 روپے (2)شیئرز مالیتی -/80000روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ-/11500 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتارہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ ارشدمحمود۔گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹراحسان اللہ خان وصیت نمبر46407۔گواہ شد نمبر2 ظفراقبال ہاشمی ولدرشیداحمد ہاشمی

مسل نمبر 81347 میں ظفراقبال ہاشمی

ولدرشیداحمد ہاشمی قوم ہاشمی پیشہ ملازمت عمر49سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن PGEHSلاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-1-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) مکان برقبہ ایک کنال میں حصہ مالیتی اندازاً-/4000000روپے (2)10 مرلہ پلاٹ واقع ککے زئی سوسائٹی لاہور مالیتی -/900000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/17000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریرسےمنظورفرمائی جاوے۔ العبد۔ظفراقبال ہاشمی ۔گواہ شدنمبر1 فرزان ظفرہاشمی ولدظفراقبال ہاشمی ۔گواہ شدنمبر2 حامدمحمود ملک ولدعلی احمد خان

مسل نمبر 81348 میں مقصود احمد ساجد

ولد محمد شفیع (مرحوم) قوم شیخ پیشہ کاروبار عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان اور دوکان برقبہ ایک کنال (2) 30 مرلہ پلاٹس 3 عدد واقع بحریہ ٹاؤن راولپنڈی (3) 5 مرلہ پلاٹ واقع جوڑیاں پنڈ راولپنڈی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مقصود احمد ساجد۔ گواہ شد نمبر 1 منصور احمد ساجد ولد مقصود احمد ساجد۔ گواہ شد نمبر 2 ظفر اقبال ہاشمی ولد رشید احمد ہاشمی

مسل نمبر 81349 میں منصورہ مقصود

زوجہ مقصود احمد ساجد قوم چیمہ پیشہ خانہ داری عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-12-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/125000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/4500۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ منصورہ مقصود۔ گواہ شد نمبر 1 مقصود احمد ساجد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 منصور احمد ساجد ولد مقصود احمد ساجد۔

مسل نمبر 81350 میں نبیلہ طیبہ

بنت مقصود احمد ساجد قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-12-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نبیلہ طیبہ۔ گواہ شد نمبر 1 مقصود احمد ساجد والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 منصور احمد ساجد ولد مقصود احمد ساجد۔

مسل نمبر 81401 میں محمد شریف احمد

ولد علم دین قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن متین ایونیو لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 3 مرلہ رہائشی مکان مالیتی -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد شریف احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عدیل احمد قریشی ولد لطیف احمد قریشی۔ گواہ شد نمبر 2 لعل خان ناصر ولد حاجی احمد

مسل نمبر 81402 میں آنسہ محمود

زوجہ تنویر احمد قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جوہر ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے (2) طلائی زیور 3 تولے مالیتی اندازاً -/72000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ آنسہ محمود۔ گواہ شد نمبر 1 تنویر احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 حبیب اللہ ولد شاہ دین

مسل نمبر 81403 میں نیرہ تنویر

بنت تنویر احمد قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جوہر ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نیرہ تنویر۔ گواہ شد نمبر 1 تنویر احمد والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 حبیب اللہ ولد شاہ دین

مسل نمبر 81404 میں مبارک احمد قریشی

ولد محمد ابراہیم قریشی قوم قریشی پیشہ پنشنر عمر 71 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جوہر ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان مالیتی اندازاً -/3000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4354 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبارک احمد قریشی۔ گواہ شد نمبر 1 قاضی عبدالوحید ولد قاضی عبدالحمید۔ گواہ شد نمبر 2 محمد یعقوب خان ولد ناظر خان

مسل نمبر 81405 میں قمر الحق خان

ولد شمس الحق خان (مرحوم) قوم ککے زئی پیشہ ملازمت عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جوہر ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ پلاٹ واقع دارالعلوم شرقی ربوہ برقبہ 13 مرلے 65 فٹ کا حصہ (والدہ 3 بھائی 4 بہنیں حصہ دار ہیں) (2) کار مالیتی -/250000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/24000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ قمر الحق خان۔ گواہ شد نمبر 1 سلیم الحق خان ولد شمس الحق خان (مرحوم) گواہ شد نمبر 2 ظفر اقبال ہاشمی ولد رشید احمد ہاشمی

مسل نمبر 81406 میں امتہ المجیب قمر

زوجہ قمر الحق خان قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جوہر ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور اندازاً 13 تولے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ المجیب قمر۔ گواہ شد نمبر 1 قمر الحق خان خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 سلیم الحق خان ولد شمس الحق خان (مرحوم)

مسل نمبر 81407 میں نداء الحق خان

ولد قمر الحق خان قوم ککے زئی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جوہر ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نداء الحق خان۔ گواہ شد نمبر 1 سلیم الحق خان۔ گواہ شد نمبر 2 ظفر اقبال ہاشمی

مسل نمبر 81408 میں سلیم الحق خان ایڈووکیٹ

ولد شمس الحق خان (مرحوم) قوم ککے زئی پیشہ وکالت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جوہر ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب

ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1)دفتر واقع لبرٹی مارکیٹ لاہور(2) مشترکہ 13 مرلہ پلاٹ واقع دارالعلوم شرقی ربوہ کا حصہ(والدہ 3 بھائی 4 بہنیں حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ-/35000 روپے ماہوار بصورت وکالت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔سلیم الحق خان ایڈووکیٹ گواہ شد نمبر 1 منصور احمد ولد چوہدری محمود احمد(مرحوم) گواہ شد نمبر 2 وقار حمید ولد حمید احمد ملک

مسل نمبر 81409 میں عارفہ سلیم

زوجہ سلیم الحق خان قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جوہر ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 10 تولے مالیتی-/100000 روپے(2) نصف حصہ دوکان واقع راجہ سنٹر لاہور حصہ مالیتی -/300000 روپے(3) زرعی اراضی ساڑھے چار کنال واقع بھکر مالیتی-/150000 روپے(4) حق مہر اداشدہ -/50000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1400 روپے ماہوار بصورت کرایہ دوکان مل رہے ہیں ۔اور مبلغ -/2250 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ عارفہ سلیم۔گواہ شد نمبر 1 سلیم الحق خان خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 وقار حمید ولد حمید احمد ملک

مسل نمبر 81410 میں حنیفہ بیگم

بیوہ سعید احمد بٹ (مرحوم) کشمیری قوم پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-10-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور اندازاً 30 تولے (2) ازترکہ خاوند ملے -/600000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ از بچگان مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔حنیفہ بیگم۔گواہ شد نمبر 1 اویس خاور بٹ ولد سعید احمد بٹ ۔گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد محمود وصیت نمبر 43741

مسل نمبر 81411 میں نعیم احمد

ولد حمید احمد قوم ...... پیشہ طالب علم عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-11-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔نعیم احمد۔گواہ شد نمبر 1 لعل خان ناصر۔گواہ شد نمبر 2 مقصود احمد ساجد

مسل نمبر 81412 میں محمد یوسف

ولد میاں صدر دین قوم آرائیں پیشہ پنشنر عمر 68 سال بیعت 1969ء ساکن جوہر ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-2-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) پلاٹ برقبہ ایک کنال واقع واپڈا ٹاؤن لاہور مالیتی-/3000000 روپے(2) بینک بیلنس -/500000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ-/9000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔محمد یوسف۔گواہ شد نمبر 1 محمد یامین ولد میاں محمد یوسف ۔گواہ شد نمبر 2 منصور احمد ولد چوہدری محمود احمد (مرحوم)

سیمینار بعنوان آداب نماز

(شعبہ وقف نو لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

❁ شعبہ وقف نو لوکل انجمن احمدیہ ربوہ کے زیر اہتمام مورخہ 22۔اپریل 2008ء کو بعد نماز عصر بیت نصرت دارالرحمت وسطی ربوہ میں آداب نماز کے موضوع پر سیمینار منعقد ہوا۔جس میں ربوہ بھر سے 385 واقفین نو نے شرکت کی۔ اس تقریب کے مہمان خصوصی مکرم مولانا مبشر احمد کاہلوں صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی تھے۔

تلاوت قرآن کریم ونظم کے بعد مکرم صفدر نذیر گولیکی صاحب سیکرٹری وقف نو ربوہ نے حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کا مبارک ارشاد بابت نمازوں کی حفاظت اور خلافت کی نعمت پڑھ کر سنایا۔ انہوں نے اس سیمینار کا تعارف بھی پیش کیا۔محترم مہمان خصوصی نے بچوں کو وضو کرنے اور تیمّم کرنے اور نماز پڑھنے کے آداب اور طریقوں پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔ بعدہ مکرم فخر الحق شمس صاحب انچارج وقف نو لینگوئج انسٹیٹیوٹ لوکل انجمن احمدیہ نے انسٹیٹیوٹ کا تعارف کرایا ، جس میں انہوں نے کہا کہ مارچ 2008ء میں اس انسٹیٹیوٹ کو قائم ہوئے 10 سال ہو گئے ہیں اوراس میں عربی اور انگریزی سمیت دیگر کئی زبانیں سکھائی جا رہی ہیں سیمینار کے آخر پر مکرم سیکرٹری صاحب وقف نو نے واقفین نو ، مہمانان اور انتظامیہ کا شکریہ ادا کیا۔دعا کے ساتھ یہ تقریب اختتام پذیر ہوئی واقفین نو نے اپنے سینوں پر سبز پٹیاں آویزاں کی ہوئی تھیں۔ بیت کے ہال میں اپنے اپنے بلاکس میں ایک ترتیب کے ساتھ اور لائنوں میں بیٹھے تھے ۔تقریب کے بعد مہمانان کی خدمت میں لینگوئج انسٹیٹیوٹ میں ریفریشمنٹ پیش کی گئی۔

سالانہ تقریب تقسیم انعامات

(اردو سیکشن نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ)

❁ مورخہ 30/اپریل 2008ء کو اردو سیکشن نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ کے زیر اہتمام سالانہ تقریب تقسیم انعامات منعقد کی گئی۔ اس تقریب کا انعقاد ادارہ ھذا کی گراؤنڈ میں کیا گیا۔تقریب کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے زیر صدارت مکرم عبدالسمیع خان صاحب ایڈیٹر روزنامہ الفضل ہوا۔تلاوت اور نظم کے بعد مکرم نورالجمیل نجمی صاحب نے سالانہ رپورٹ برائے سال 08-2007ء پیش کی۔اس کے بعد مہمان خصوصی نے نمایاں پوزیشنز حاصل کرنے والے طلباء میں انعامات تقسیم کئے۔ نیز طلباء واساتذہ سے خطاب فرمایا اور حصول تعلیم کے حوالے سے طلباء کو مفید نصائح سے نوازا اور حضور انور کی توقعات پر پورا اترتے ہوئے حصول تعلیم کی نصیحت کی۔ بعدازاں مکرم راجہ فاضل احمد صاحب پرنسپل اردو سیکشن نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ نے خطاب کیا۔آپ نے طلباء کو علم کی شمع روشن کرنے اور پھر اس کو آگے سے آگے پھیلانے کی تلقین کی اور مہمانان وحاضرین کا شکریہ ادا کیا۔

آخر پر محترم مہمان خصوصی نے دعا کروائی اس طرح یہ بابرکت تقریب اپنے اختتام کو پہنچی۔

ولیم گلیڈ سٹون

ولیم گلیڈ سٹون انیسویں صدی میں برطانیہ کا نامور سیاستدان تھا۔ چار مرتبہ برطانیہ کا وزیراعظم منتخب ہو اور اسی نسبت سے (The Grand Old Man) کہلاتا ہے۔ ولیم گلیڈ اسٹون 29 دسمبر 1809ء کو پیدا ہوا۔ 24 سال کی عمر میں پارلیمنٹ کا رکن منتخب ہوا۔ پہلے پہل کنزرویٹو پارٹی کا حامی تھا۔

پہلی مرتبہ 1843ء میں کابینہ میں شامل کیا گیا اور 1852ء سے 1855ء تک Chancellor of Exchequer کے عہدے پر فائز رہا اور متعدد انقلابی اقدامات کئے۔

1866ء میں اس نے لبرل پارٹی میں شمولیت اختیار کی اور 9 دسمبر 1868ء کو پہلی مرتبہ وزیراعظم بنا۔ وزیراعظم بننے کے بعد اس نے متعدد اصلاحات نافذ کیں۔ جن میں فوج، تعلیم اور قانون کے شعبے شامل تھے۔

1870ء میں آئرلینڈ کے زرعی نظام کے بارے میں چند اصلاحات پر مشتمل ایک بل منظور کرایا۔ پبلک سکولوں کا نظام اسی نے رائج کرایا۔ انتخابات میں خفیہ رائے دہندگی کا طریقہ نافذ کیا۔ 1880ء میں جب دوبارہ وزیراعظم بنا تو حق رائے دہندگی میں توسیع کر کے ملک میں تقریباً بیس لاکھ رائے دہندگان کا اضافہ کیا۔ 1886ء میں تیسری مرتبہ وزیراعظم بنا تو آئرلینڈ کے لئے ہوم رول کا بل پیش کیا۔ لیکن پارلیمنٹ نے مسترد کر دیا۔ اگست 1892ء میں چوتھی مرتبہ وزیراعظم بنا۔ مارچ 1894ء میں سیاست سے ریٹائر ہوا۔

گلیڈ اسٹون ایک شعلہ بیان مقرر تھا اور پارلیمنٹ میں اس کی تقاریر اور بنجمن ڈیزرائیلی کے ساتھ مباحثے پارلیمانی خطابت کے شاہکار سمجھے جاتے ہیں اور برطانوی سیاست کا ایک درخشاں باب ہیں۔

19 مئی 1898ء کو اس کا انتقال ہوا۔

گلیڈ سٹون کو تصنیف وتالیف سے بھی شغف تھا۔ اس کی تصانیف میں حسب ذیل کتابیں شامل ہیں۔

1.The state in its relations of the Church

2.Letters on the state Percecutions of the Ne-apolitan Govt

3.Studies on Homer and the Homeric Age

4.Juventus Mundi

خبریں

سلمان تاثیر نے حلف اٹھالیا، مسلم (ن) کا بائیکاٹ

نئے گورنر پنجاب سلمان تاثیر نے گورنر ہاؤس لاہور میں منعقد ہونے والی ایک پروقار تقریب میں اپنے عہدہ کا حلف اٹھالیا۔ چیف جسٹس لاہور ہائی کورٹ مسٹر جسٹس سید زاہد حسین نے ان سے حلف لیا۔ حلف برداری کی تقریب میں سلمان تاثیر کے اہلخانہ کے علاوہ اعلیٰ سرکاری شخصیات نے شرکت کی جبکہ مسلم لیگ (ن) کے اراکین نے حلف برداری کی تقریب کا مکمل طور پر بائیکاٹ کیا۔

باجوڑ حملے پر امریکہ سے بات کریں گے

وزیر دفاع وتجارت چودھری احمد مختار نے کہا کہ طالبان سے مذاکرات پاکستان کے مفاد میں ہیں۔ معاہدے کا فائدہ ساری دنیا کو ہوگا۔ باجوڑ حملہ پر امریکہ سے بات کی جائے گی۔ حکومت باجوڑ حملہ کی تحقیقات کر رہی ہے۔ تمام مسائل کا حل بات چیت سے ہی ممکن ہے۔ باجوڑ حملہ کسی غلط فہمی کا نتیجہ بھی ہوسکتا ہے۔

قومی مفادات پر سمجھوتہ نہیں ہوگا

وزیراعظم یوسف رضا گیلانی نے کہا ہے کہ پاکستان اپنے قومی مفادات کبھی داؤ پر لگائے گا نہ ہی اصولوں پر سمجھوتہ کیا جائے گا دہشت گردی اور انتہا پسندی کے خلاف جنگ صرف طاقت سے نہیں جیتی جاسکتی، حکومت اس لعنت کے خاتمے کے لئے جامع حکمت عملی بنا رہی ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے دہشت گردی کے خلاف جنگ میں پاکستان کے کردار اور قومی سلامتی سے متعلق اہم امور پر آئی ایس آئی ہیڈ کوارٹر میں دی جانے والی بریفنگ کے دوران کیا۔

GOVT. Lic No. ID-541
خوشخبری
لاہور/اسلام آباد سے لندن مع واپسی
خصوصی پیکج
سبینا ٹریولز
یادگار روڈ بالمقابل دفتر انصاراللہ پاکستان ربوہ
فون ربوہ: 047-6211211-6213716
فیکس: 047-6215211 موبائل: 0334-6389399
فون اسلام آباد: 051-2829706-2821750
فیکس: 051-2829652 موبائل: 0333-5117695

ربوہ میں طلوع وغروب 19 مئی	
طلوع فجر	3:32
طلوع آفتاب	5:07
زوال آفتاب	12:05
غروب آفتاب	7:03

درخواست دعا

مکرم خالد محمود مجید صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں۔

میری والدہ محترمہ مجیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم مجید احمد صاحب دارالنصر غربی اقبال بعارضہ قلب بیمار ہیں۔ مورخہ 16 مئی کو طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ میں اینجیو گرافی ہوئی ہے دل کا ایک والو بند ہے۔ اینجیو پلاسٹی متوقع ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے نیز آپریشن کے بعد کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

سالانہ امتحانات شروع ہونے والے ہیں
اسلئے خوب تیاری کریں اور اگر رفیق دماغ کا استعمال ساتھ جاری رہے تو رزلٹ اللہ کے فضل کے ساتھ توقع کے مطابق ہوگا۔ بچوں اور بڑوں کیلئے یکساں مفید ہے۔
رفیق دماغ
کمزور ذہن کے بچوں کو ضرور استعمال کروائیں۔
قیمت فی ڈبی 30 روپے کورس 3 ڈبیاں
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434

SUZUKI
MINI MOTORS
Authorised Dealer:
PAK SUZUKI MOTOR CO.LTD
54-Industrial Areal, Gulberg III, Lahore
TeL:5873197-5873384-5712119 Fax:5713689

فیشنل گارمنٹس
35 کمرشل زون لبرٹی مارکیٹ گلبرگ III لاہور
042-5789738-0321-4043697
دلہا ڈیزائنز: ریڈی میڈ اور آرڈر پر تیار کروائیں۔
شیروانی، پینٹ کوٹ، پگڑی، کلاہ
شلوار قمیض مردانہ وبچگانہ

FD-10